ماہ صیام کے لیے صرف 3 دن باقی
کاریگر
دی مینس ویئر
کرتا پائجامہ، سدری، ٹوپ، شیروانی
اور مردانہ ملبوسات کا شاندار و معیاری کلکشن
ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

27 رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 20 رمارچ 2023ء | بروزِ پیر | جلد: (۳) | شمارہ: (۷۱) | صفحات: (۸)

جنسی ہراسانی سے متعلق بیان پر راہل کے گھر پہنچی پولیس

وزیر اعظم کانگریس کے اڈانی معاملے پر سوالات سے گھبرا کر انتقامی کارروائی کر رہی ہیں: کانگریس

نئی دہلی: 19 رمارچ (ایجنسیز) بھارت جوڑو یاترا کے دوران دئے گئے بیان کے سلسلہ میں اتوار کے روز دہلی پولیس راہل گاندھی کی رہائش گاہ پر پہنچ گئی۔ پولیس کا کہنا تھا کہ راہل گاندھی کو ایک نوٹس بھیجا گیا تھا لیکن انہوں نے جواب نہیں دیا۔ تاہم انڈین نیشنل کانگریس نے دہلی پولیس کے اس عمل کو شرم ناک حرکت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم مودی اڈانی معاملہ پر سوالوں سے گھبرا گئے ہیں اور ایسی حرکتوں سے پارٹی کا حوصلہ مزید مضبوط ہوگا۔ وہیں پولیس کی اس کارروائی کے بعد کانگریس کے اہم لیڈران متحرک ہو گئے اور یکے بعد دیگرے راہل گاندھی کی رہائش گاہ پر پہنچ گئے۔ رپورٹ کے مطابق پون کھیڑا، اشوک گہلوت، شکتی سنگھ گوہل، ابھیشیک منو سنگھوی اور جے رام رمیش راہل کی رہائش گاہ پر پہنچ گئے۔ پولیس نے پہلے پون کھیڑا کو رہائش گاہ کے اندر جانے سے روک دیا تھا لیکن بعد میں انہیں اجازت دے دی گئی۔ پون کھیڑا نے کہا کہ ''راہل گاندھی کو دھمکانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حکومت کو کیا لگتا ہے کہ وہ ڈر جائیں گے؟'' وہیں، اسپیشل سی پی (لا اینڈ آرڈر) ساگر پریت ہڈا نے کہا کہ ہم ان سے بات کرنے آئے ہیں۔ راہل گاندھی نے 30 جنوری کو سری نگر میں ایک بیان دیا تھا کہ یاترا کے دوران انہوں نے کئی خواتین سے ملاقات کی اور انہوں نے راہل گاندھی کو بتایا کہ ان کے ساتھ جنسی زیادتی ہوئی ہے۔ اس لیے ہم ان سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاکہ متاثرین کو انصاف مل سکے۔ خیال رہے کہ سری نگر میں اپنی بھارت جوڑو یاترا کے آخری دن راہل گاندھی نے کہا تھا کہ آج بھی خواتین کا جنسی استحصال ہو رہا ہے۔ دہلی پولیس نے اس معاملہ پر راہل گاندھی کو 16 مارچ کو نوٹس بھیجا تھا، جس میں پوچھا گیا تھا کہ وہ کون سی خواتین ہیں جنہوں نے یہ بات کہی ہے۔ راہل گاندھی کو اپنی تفصیلات دہلی پولیس کو دینی چاہئے۔ دہلی پولیس ذرائع کے مطابق کانگریس لیڈر نے ابھی تک دہلی پولیس کو جواب نہیں دیا ہے۔ وہیں، کانگریس نے دہلی پوس کے ذریعہ راہل گاندھی کو نوٹس دینے پر مرکز کو نشانہ بنایا۔ کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم مودی اور اڈانی کے درمیان تعلقات پر راہل گاندھی کے سوالات سے پریشان حکومت اپنی پولیس کے پیچھے چھپ جاتی ہے۔ کانگریس نے کہا تھا کہ ہم قانون کے مطابق مناسب وقت پر نوٹس کا جواب دیں گے۔ یہ نوٹس اس بات کا ایک اور ثبوت ہے کہ حکومت خوفزدہ ہے۔ دریں اثنا، کانگریس پارٹی کی طرف سے ایک ٹوئٹ میں لکھا گیا ''بھارت جوڑو یاترا اور راہل گاندھی نے خواتین کو اپنے مسائل اور درد بانٹنے کے لیے ایک محفوظ پلیٹ فارم فراہم کیا۔ دہلی پولیس کی یہ شرم ناک حرکت ثابت کرتی ہے کہ وزیر اعظم مودی اڈانی معاملہ پر ہمارے سوالوں سے گھبرائے ہوئے ہیں۔ ایسی حرکات سے ہماری ہمت مضبوط ہوئی، ہم جواب لیتے رہیں گے۔''

Education is the movement from Darkness to Light
OSM
JUNIOR & DEGREE COLLEGE
Affiliated to TSBIE & OU
LEARN & SERVE
CRASH COURSE - 2023
NEET / EAMCET / JEE
BATCHES WILL BE COMMENCING
FROM 03-04-2023
ADMISSIONS ARE OPEN
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS

شامی صدر بشار الاسد سرکاری دورے پر متحدہ عرب امارات پہنچ گئے

دبئی: 19 رمارچ (ذرائع) شامی صدر بشار الاسد اپنی اہلیہ اسما الاسد کے ہمراہ متحدہ عرب امارات پہنچ گئے ہیں۔ گزشتہ کچھ عرصے میں متعدد عرب ریاستوں نے اسد حکومت کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کے اشارے دیے ہیں۔ بشار الاسد کی حکومت گزشتہ ایک دہائی سے تنہائی کا شکار رہے۔ شام میں سن دو ہزار گیارہ میں شروع ہونے والی خانہ جنگی کے بعد عرب لیگ نے شامی رکنیت بھی معطل کر دی تھی، جب کہ عرب ریاستوں نے شام کے ساتھ تمام تر تعلقات منقطع کر لیے تھے۔ تاہم حالیہ کچھ عرصے میں متعدد عرب ممالک نے دمشق حکومت کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ بشار الاسد گزشتہ برس بھی متحدہ عرب امارات گئے تھے، تاہم اس بار بشار الاسد کا دورہ زیادہ مرکز نگاہ ہے۔ اماراتی میڈیا کے مطابق صدر بشار الاسد نے اتوار کو ابوظہبی میں اپنے اماراتی ہم منصب شیخ محمد بن زید النہیان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہیں توپوں کی سلامی بھی دی گئی جب کہ ایک قافلے کی شکل میں شاہی محل پہنچایا گیا۔ بشار الاسد کا جہاز اماراتی فضائی حدود میں پہنچا تو ان کے جہاز کا استقبال اماراتی لڑاکا طیاروں کے ذریعے کیا گیا۔ متحدہ عرب امارات اور شام کے درمیان امن مذاکرات گزشتہ ماہ عمان میں ہوئے تھے۔ بشار الاسد امارات کے اس دورے سے قبل ماسکو میں صدر پوتن سے بھی مل چکے ہیں۔ یہ بات اہم ہے کہ سعودی عرب اور قطر اور کسی حد تک متحدہ عرب امارات بھی شامی تنازعے میں مسلح باغیوں کا ساتھ دیتے رہے ہیں۔ متحدہ عرب امارات کی جانب سے شام کے ساتھ سفارتی تعلقات کا آغاز امریکی مخالفت کے باوجود دیکھا گیا ہے۔ امریکی موقف رہا ہے کہ اس طرح مشرق وسطیٰ میں ایرانی اثر و رسوخ بڑھ سکتا ہے، دوسری جانب سعودی عرب نے بھی ایران کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ تازہ پیش رفت مشرق وسطیٰ کی سیاست میں چین اور روس کے اثر و رسوخ میں اضافے اور امریکی کردار میں کمی کے تناظر میں دیکھی جا رہی ہیں۔

یوپی حکومت کی یقین دہانی کے بعد بجلی ملازمین کی ہڑتال ختم

لکھنؤ: 19 مارچ (ذرائع) اتر پردیش میں اپنے مطالبات کے سلسلے میں جمعرات کی رات سے ہڑتال پر گئے بجلی ملازمین نے حکومت سے ملے تیقن کے بعد اتوار کی شام ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر توانائی اے کے شرما کے ساتھ ہوئی میٹنگ کے بعد اتر پردیش ودیوت سنگھرش سمیتی کے عہدیداروں سے شرطیہ ہڑتال واپس لینے کا اعلان کیا ہے۔ آفیشل ذرائع نے بتایا کہ وزیر توانائی نے سنگھرش سمیتی کو تیقن دیا ہے کہ ہڑتال کے دوران ملازمین کے خلاف کی گئی کاروائی کو واپس لیا جائے گا۔ اس کے لئے انہوں نے یو پی پی سی ایل کے چیئرمین کو ہدایت دی ہے کہ اب تک ملازمین کے خلاف کی گئی کاروائی میں چاہئے ایف آئی آر ہو، معطلی ہو یا دیگر کسی قسم کی کاروائی اسے جلد ہی واپس لیا جائے گا۔ سنگھر سمیتی کے دیگر مطالبات پر غور و خوض کے لئے آنے والے وقت میں بات چیت کے ذریعہ سے حل نکالا جائے گا۔ شرما نے سنگھرش سمیتی کے ذمہ داران سے ھی کہا کہ ریاست میں جہاں کہیں بھی بجلی سپلائی متاثر ہوا سے جلد از جلد معمول پر لایا جائے گا ور جو بھی ملازمین کام کی جگہ پر نہ ہوں وہ اپنی ڈیوٹی پر پہنچ کر ڈیوٹی جوائن کریں۔ قابل ذکر ہے کہ بجلی ملازمین نے 13 نکاتی مطالبات کے سلسلے میں وزیر توانائی پر سمجھوتے کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے جمعرات رات دس بجے سے 72 گھنٹوں کی ہڑتال کا اعلان کیا تھا۔ ہڑتال سے ریاست کا بجلی نظام درہم برہم ہوگیا ہے اور لوگوں کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس دوران حکومت نے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو فارغ کرنے کے ساتھ 22 ملازمین کے خلاف معطلی کی کاروائی کی اور کئی ملازمین کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کرائی گئی لیکن بجلی ملازمین پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑا اور وہ بضد رہے۔ ہڑتال کی واپسی سے بجلی نظام کے جلد از جلد پٹری پر لوٹنے کی امیدیں ہیں جس کے بعد عوام کو جلد ہی بجلی نہ ہونے کی وجہ سے ہو رہی پریشانیوں سے نجات مل سکتی ہے۔

ماہ صیام کے دوران غلاف کعبہ کو پوری شان و شوکت کے ساتھ بحال رکھنے کا فیصلہ

مکہ مکرمہ: 19 رمارچ (ذرائع) مسجد الحرام میں کسوہ کعبہ کی دیکھ بھال کی ذمہ دار ایجنسی کی جانب سے رمضان المبارک کے دوران غلاف کعبہ کو صاف ستھرا اور فعال رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران غلاف کعبہ کی شان و شوکت برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کنگ عبدالعزیز کمپلیکس برائے غلاف کعبہ کے ایجنٹ انجینیر امجد الحازمی نے کہا کہ ایجنسی کے آپریشنل اور ٹیکنیکل پلان کے مطابق غلاف خانہ کعبہ کا روزانہ کی بنیاد پر معائنہ کیا جاتا ہے اور وقتاً فوقتاً اس کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غلاف کعبہ کی دیکھ بھال کے لیے ماہرین کی ایک ٹیم مقرر کی گئی ہے جو اللہ کے گھر کے اس بابرکت غلاف کو محفوظ، صاف ستھرا رکھنے اور اس کی دیکھ بحال کا اہتمام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہرین اور تکنیکی ماہرین کی ورک ٹیم رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کی تیاری کے لیے منظور شدہ منصوبے کے مطابق کام کو ترتیب دینے اور اسے ترجیحی بنیادوں پر اعلیٰ ترین معیارات کے مطابق کام کرتے ہیں۔ الحازمی کا کہنا تھا کہ کعبہ شریف کو ریکارڈ مدت کے اندر اس کی مرمت اور بحالی کی کوشش کرتی ہے۔

پاکستان میں اب عمران خان کی پارٹی پی ٹی آئی پر لٹکی تلوار، کالعدم تنظیم قرار دینے کی کوشش میں لگی حکومت

اسلام آباد: 19 رمارچ (ایجنسیز) پاکستان میں اب سابق وزیر اعظم عمران خان کی جماعت پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) پر پابندی کی تلوار لٹک رہی ہے۔

ملک کے وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے عندیہ دیا ہے کہ حکومت جلد ہی پی ٹی آئی کو کالعدم تنظیم قرار دینے کے لیے قانونی کارروائی شروع کر سکتی ہے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ حکمراں جماعت پاکستان مسلم لیگ، نواز (پی ایم ایل-این) کی قانونی ٹیم کئی انکشافات کے ساتھ اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے جس سے پارٹی کے خلاف مقدمہ درج کیا جا سکے۔ حالانکہ، انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری طور پر کسی سیاسی جماعت پر پابندی عائد کرنا بالآخر عدالتوں پر منحصر ہے۔ ان کے مطابق پنجاب پولیس نے دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر لاہور میں نو-گو ایریا کے خلاف آپریشن چلایا ہے، جہاں ایک سیاسی رہنما نے خوف کی فضا پیدا کر دی تھی۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق رانا نے کہا کہ یہ کارروائی عدالتی احکامات پر عملدرآمد کے دوران مزاحمت کا سامنا کرنے کے بعد کی گئی، جس سے ممکنہ دہشت گرد تنظیم کی موجودگی کے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ آپریشن کے باعث زمان پارک میں نو-گو ایریا کلیئر کر دیا گیا۔ سرچ وارنٹ ہونے کے باوجود اہلکار رہائشی علاقے میں داخل نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ عمارت کے باہر سے 65 افراد کو گرفتار کیا گیا، ان میں سے زیادہ تر کا تعلق پنجاب سے نہیں اور ان کا کردار مشکوک ہے۔ ایکسپریس ٹریبیون نے رپورٹ کیا کہ زمان پارک سے بندوقیں، پٹرول بم بنانے کا سامان، غلیل اور دیگر ہتھیار برآمد ہوئے ہیں۔

REGD No,157/2022 Estd. 2022
عِنایہ ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ
INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
H.No 30-95/1 Bharat Nagar, Old Safilguda, Moula Ali, Medchal-Malkajgiri, Dist. Hyderabad, 500040 T.S
رمضان المبارک کے موقع پر مستحق روزہ دار خاندانوں میں راشن تقسیم کا منصوبہ
جس میں درجِ ذیل اشیاء شامل رہیں گی:
چاول 25 کلو، تیل 2 کلو، مسور کی دال 1 کلو، چنے کی دال 1 کلو، شکر 1 کلو، کھجور 1 کلو، بیسن 1 کلو، موٹا نمک 1 کلو، باریک نمک 1 کلو، ادرک لہسن آدھا کلو، لال مرچ پاوڈر آدھا کلو، املی آدھا کیلو، آچار پاؤ کلو، پتی پاؤ کلو، ہلدی 100 گرام
جملہ پندرہ اشیاء پر مشتمل ایک پیکیج کی قیمت 2400 روپیے طے کی گئی ہے۔
اہلِ خیر حضرات حسبِ استطاعت
ایک پیاکیج ₹ 2,400
پانچ پیاکیج ₹ 12,000
دس پیاکیج ₹ 24,000
8790142362
BHIM UPI
نوٹ: جن لوگوں پر شرعاً فدیہ واجب ہے وہ لوگ بھی اپنے فدیہ کی رقم اس مد میں دے سکتے ہیں۔
تعاون کے لیے ان نمبرات پر ربط کریں ان شاء اللہ ہمارے نمائندے پہنچ جائیں گے۔
Account Name: INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
A/C.No.: 50200074793072 IFSC.CODE: HDFC0004095
BANK: HDFC BANK, BRANCH: MOULA ALI

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR
آئینۂ دکن
20/مارچ 2023ء بروزِ پیر

فرمانِ الٰہی

اور جو کلام میں نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ جبکہ وہ اس کتاب (یعنی تورات) کی تصدیق بھی کر رہا ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ بن جاؤ اور میری آیتوں کو معمولی سی قیمت لے کر نہ بیچو اور (کسی اور کے بجائے) صرف میرا خوف دل میں رکھو (سورۃ البقرہ:۴۱)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 27/شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 20/مارچ 2023ء بروزِ پیر

عشاء	مغرب	عصر	ظہر	فجر	نماز
7:40	6:33	4:45	12:34	5:21	ابتدا
4:58	7:39	6:32	4:44	6:15	انتہا

12:24	زوال	6:35	اشراق
6:33	افطار	5:09	ختم سحر

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم دوستوں میں مجھے زیادہ محبوب وہ ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہیں۔

(صحیح بخاری)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

جنوبی ہند کے مؤقر علماء کرام کے ہاتھوں مولانا غیاث احمد رشادی کی عام فہم درس قرآن کی مکمل چھ جلدوں کا رسم اجراء

قرآن مجید انسانی زندگی کا دستور ہے: مولانا غیاث رشادی، زبان وبیان کی تبدیلی کے بعد اسی نوعیت کی تفاسیر وقت کی اہم ضرورت: مقررین

تقریب رونمائی میں حافظ پیر شبیر احمد، مولانا احمد ومیض ندوی، مولانا ارشد علی قاسمی اور ڈاکٹر عبدالقدیر شاہین گروپ کے علاوہ مختلف ریاستوں کے علماء، حفاظ وائمہ کی شرکت

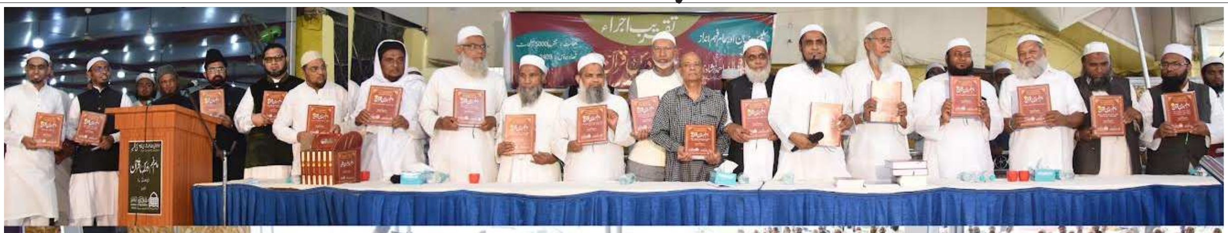

حیدرآباد:19/مارچ (عصر حاضر نیوز) قرآن مجید صرف قسم کھانے کے لیے یا طاقوں میں سجا کر رکھنے کے لیے ہرگز نہیں ہے قرآن مجید وہ آفاقی کتاب ہے جسے سینوں سے لگائے رکھنا چاہیے۔ قرآن مجید عمل کی کتاب ہے، اللہ رب العزت کا قیمتی کلام ہے انسانوں کے لیے دستور اور عظیم ترین سرمایۂ حیات ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفا بیت المال انڈیا نے آج بتاریخ 19/مارچ بروزِ اتوار سعدیہ گارڈن فنکشن ہال چمپا پیٹ روڈ میں منعقدہ عام فہم درس قرآن کی مکمل چھ جلدوں پر مشتمل تفسیر قرآن مجید کی تقریب رونمائی سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا نے کہا کہ عام فہم درسِ قرآن میری زندگی کی ایک انتہائی خواہش تھی جس کی تکمیل کے لیے میں نے ہر ممکن جدوجہد کی اور جب یہ کام اپنے انجام کو پہنچ رہا تھا تو مجھے اس بات کا خوف ستانے لگا کہ کہیں اس کام کے عظیم ترین مشغلے سے فراغت کے بعد میں کلامِ الٰہی سے دور نہ ہو جاؤں۔ مولانا کے خطاب کے بعد ریاست تلنگانہ وآندھرا پردیش کی مؤقر شخصیت محترم الحاج حافظ پیر شبیر احمد صاحب صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ وآندھرا پردیش سمیت اسٹیج پر موجود تمام مہمانوں کے ہاتھوں عام فہم درسِ قرآن کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ مولانا غیاث رشادی کے خطاب سے قبل مفتی عبدالمہیمن اظہر القاسمی نائب صدر صفا بیت المال انڈیا نے اپنے تعارفی خطاب میں کہا کہ مولانا غیاث احمد رشادی کو دارالعلوم سبیل الرشاد سے 1984 میں عالمیت کی تکمیل کے بعد سے ہی قرآن مجید سے خاصا شغف رہا ہے۔ مولانا اظہر القاسمی نے کہا کہ مولانا رشادی نے قرآن مجید سے متعلق مختلف کتابیں تصنیف فرمائیں جن میں قابل ذکر شہرۂ آفاق کتاب روح قرآن ہیں، روح قرآن کی رسم اجراء دارالعلوم سبیل الرشاد کے مہتمم اول بڑے حضرت علامہ ابوالسعود صاحب علیہ الرحمہ کے ہاتھوں عمل میں آیا تھا اور روح قرآن کی تصنیف پر بڑے حضرت علیہ الرحمہ نے مولانا رشادی کو خوب سراہا تھا۔ روح قرآن کی خصوصیت یہ ہے کہ ایک ہی عنوان کے تحت قرآن مجید میں موجود آیتوں کو یکجا کیا گیا جو علماء کرام اور طلبہ مدارس کے لیے نہایت مفید ترین ہے اور ایک ایسے دور میں اس کی تصنیف عمل میں آئی جبکہ گوگل وغیرہ سرچ انجنوں کا بھی کوئی وجود نہیں تھا آیتوں کو باضابطہ طور پر خود تلاش کر کے جمع کیا گیا۔ علاوہ ازیں مولانا نے سیرت رسول قرآن مجید کی روشنی میں، خدمتِ خلق قرآن مجید کی روشنی میں، خواتین کے بارے میں قرآن مجید کیا کہتا ہے؟، نحو کی قرآنی مثالیں، صرف کی قرآنی مثالیں وغیرہ متعدد کتابیں قرآن مجید کی روشنی میں آپ نے تصنیف فرمائی۔ مفتی اظہر نے کہا کہ عام فہم درسِ قرآن کا بنیادی مقصد عوام الناس کو انہی کی زبانی قرآن مجید سمجھانا اور ہر کس وناکس تک قرآن مجید کا پیغام پہنچانا ہے۔ مفتی اظہر القاسمی نے کہا کہ ایک سو زائد کتابوں کے مصنف مولانا غیاث احمد رشادی نے آج سے پانچ سال قبل یہ عزم کیا تھا کہ قرآن مجید کی تفسیر کو دروس کی شکل میں بالکل سادہ زبان میں پیش کیا جائے پانچ سال قبل ماہِ رمضان المبارک میں یہ سلسلہ عام فہم درسِ قرآن کے نام سے شروع کیا گیا۔ دروس کو روزانہ یوٹیوب پر بھی نشر کیا جاتا ہے جس کے زائد از سترہ سو دروس مکمل ہو چکے ہیں۔ عام فہم درسِ قرآن کی پہلی تا تیسری جلدیں یکے بعد دیگرے منظر عام پر آتی رہیں جو بہت جلد عوام وخواص میں مقبولیت کے منازل طے کرنے لگی۔ جنوبی ہند کی مختلف ریاستوں میں مساجد میں اس کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اسی کے پیشِ نظر مولانا رشادی کی اپنی ٹیم کے ساتھ پچھلے چار مہینوں کی انتھک کوششوں کے بعد آج پورے اہتمام کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچ کر عام فہم درسِ قرآن مکمل چھ جلدوں میں عوام وخواص کے لیے دستیاب ہے۔ اس موقع پر ریاست کے معروف عالم دین مولانا سید احمد ومیض ندوی نقشبندی نے کہا کہ یہ بات مسلمہ ہے کہ ہر بیس سال میں جہاں نسلیں بدل جاتی ہیں وہیں زبان وبیان کے انداز میں بھی تبدیلی آجاتی ہے۔ زبان وبیان کی تبدیلی کی وجہ سے پچھلی کتابوں اور لٹریچر کو سمجھنا عام آدمی کے لیے دشوار ہو جاتا ہے۔ ایسے میں مولانا غیاث احمد رشادی کا یہ کارنامہ نہ صرف قابل مبارکباد و لائق ستائش ہے بلکہ وقت کی اہم ترین ضرورت بھی ہے۔ مولانا ومیض ندوی نے کہا کہ تفسیریں بہت ساری ہیں لیکن عام فہم درسِ قرآن کا انداز منفرد و نہایت موزوں ہے۔ اس لیے کہ اس میں آیات پھر لفظی ترجمہ اس کے بعد ترجمہ پھر تشریحی نکات پھر تفصیلی طور پر تشریح کو جس انداز میں پیش کیا گیا ہے وہ اس تفسیر کی انفرادیت کو اجاگر کرتی ہے۔ مولانا ندوی نے کہا کہ مولانا غیاث احمد رشادی کی شخصیت تنظیمی و تصنیفی ہے۔ حالانکہ تنظیم وتصنیف دونوں علیحدہ کام ہے لیکن مولانا نے دونوں کو بہ حسن وخوبی نبھا کر ایک مثال پیش کی ہے۔ مولانا ومیض ندوی نے یہ بھی کہا کہ مولانا غیاث رشادی کے قرآن مجید کے موضوع پر بیشتر تصانیف اور پھر عام فہم درسِ قرآن کے اس کارنامے کے بعد ہم سب کو یہاں پر موجود علماء کرام کی نگرانی میں مفسر قرآن کے لقب سے سرفراز کر دینا چاہیے اور مولانا کو مفسر قرآن کی حیثیت سے تسلیم کر لینا چاہیے۔ اجلاس کے مہمانِ خصوصی مولانا ارشد علی قاسمی سکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ وآندھرا پردیش نے مولانا غیاث احمد رشادی کی شال پوشی کرتے ہوئے انہیں عبا پہنا کر مبارکباد پیش کی اور اپنے خطاب میں کہا کہ اس موقع پر ہم سب کو اتنا تو سمجھ لینا چاہیے کہ انتظار کرنے والوں کو وہ ملتا ہے جو کوشش کرنے والوں سے بچ جاتا ہے۔ مولانا رشادی کی شخصیت ہم سب کے لیے مثالی ہے انہوں نے کسی کام کے لیے کبھی نہ نہیں کہا۔ ہر کام کو ابتداء تا انتہا بہ حسن وخوبی انجام دینے میں بڑی مہارت رکھتے ہیں۔ اجلاس کے شروع میں ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب ڈائریکٹر شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوٹس، عمر احمد شفیق کل ہند مجلس تعمیر ملت، جناب اظہر صاحب جماعت اسلامی حلقہ تلنگانہ، مولانا ڈاکٹر سید آصف عمری، جمعیۃ اہل حدیث تلنگانہ وآندھرا، مولانا سید مصباح الدین حسامی صدر دینی تعلیمی بورڈ گریٹر حیدرآباد، مولانا رفیع الدین رشادی، مفتی انیس الرحمن ندوی اورنگ آباد، مفتی فہیم اشاعتی جالنہ، مولانا اسمعیل قاسمی لاتور، مولانا نذیر احمد رشادی گلبرگہ، مفتی ابوعبید قاسمی، مولانا خواجہ محامد الدین قاسمی نلگنڈہ، مفتی منہاج احمد قیومی ورنگل، مولانا عبدالمجید تبریز القاسمی ڈچپلی، مولانا مبشر احمد عادل آباد، جناب مصباح الدین صاحب ڈائریکٹر کریک سائٹ اسکول و دیگر نے اپنے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے مولانا رشادی کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر جناب عبدالقدوس صاحب گلن پیٹ چکمگلور، جناب غلام رفیع الدین صاحب، جناب عبدالجمیل صاحب، مولانا موسی خان ندوی صاحب کے علاوہ شہر حیدرآباد و ریاست تلنگانہ، مہاراشٹرا اور کرناٹک کے متعدد اضلاع سے مؤقر علماء کرام کے علاوہ ائمہ خطباء کرام وعوام الناس کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا کے تحت چلائے جا رہے سنٹرز کی معلمات وطالبات نے بھی کثیر میں شرکت کی۔ اس موقع پر جناب عبدالکریم فہیم صاحب متولی مسجد اشرف کریم نو نمبر کشن باغ نے شال پوشی کرتے ہوئے مولانا کی خدمت میں حدیث پاک کا طغری پیش کیا۔ مولانا غیاث احمد رشادی نے اضلاع ودیہاتوں کے تقریباً پانچ سو ائمہ وحفاظ کرام کو عام فہم درسِ قرآن کا سیٹ بطورِ ہدیہ پیش کیا۔ اجلاس میں فریصہ انجم صاحبہ نے منبر ومحراب کے تحت چلائے جا رہے سنٹرس کی کارگزاری پیش کی علاوہ ازیں حافظ خواجہ پاشاہ، حافظ عبدالجمیل نے اسکولی طلبہ میں جس طرح شعور بیدار کیا جا رہا ہے اس کی اجمالی کارگزاری کو پیش کیا۔ اجلاس کے اختتام پر جناب عادل خان صاحب ٹرسٹی منبر ومحراب فاؤنڈیشن نے تمام شرکاء کا استقبال کیا۔ مفتی عبدالمہیمن اظہر القاسمی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ مولانا اسمعیل قاسمی لاتور کی دعاء پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کی جانب سے رمضان کے روزے اور ذیابیطس پر معلوماتی لیکچر

حیدرآباد:19/مارچ (پریس ریلیز) بعنوان ''رمضان کے روزے اور شوگر کے مریض'' پروفیسر محمد احسن فاروقی کا لیکچر ہوگا۔ ڈاکٹر اے اے خان صدر و حکیم محمد حسان الدین طلعت جنرل سکریٹری کی اطلاع کے بموجب آل انڈیا یونانی طبی کانگریس تلنگانہ اسٹیٹ کے زیر اہتمام بعنوان رمضان کے روزے اور شوگر کے مریض بتاریخ 20/ مارچ بروز پیر بموقت 3 بجے دن بمقام: اُردو گھر مغل پورہ، حیدرآباد۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد احسن فاروقی HOD نظامیہ طبی کالج کا خصوصی لیکچر ہوگا جس کی صدارت ڈاکٹر اے اے خان صدر طبی کانگریس تلنگانہ اسٹیٹ مہمان خصوصی ڈاکٹر مشتاق احمد سابق ڈائرکٹر آل انڈیا یونانی طبی کانگریس نیو دہلی، ڈاکٹر محمد عطاء اللہ شریف سابق ڈائرکٹر سنٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فار یونانی میڈیسن حیدرآباد و مرکزی نائب صدر آل انڈیا یونانی طبی کانگریس نیو دہلی، حکیم محمد حسان الدین طعلت نے تمام اطباء کرام و ڈاکٹرس اور طلبہ وطالبات سے اور خاص طور پر شوگر کے مریضوں سے گذارش کی ہے کہ اس خصوصی لیکچر میں شرکت فرما کر احتیاتی تدابیر سے فائدہ اٹھائیں۔ نوٹ: تمام ممبران کو اطلاع کی جاتی ہے کہ لیکچر کے بعد میٹنگ میں ضرور شریک رہے۔ دیگر معلومات کے لئے حکیم مرزا صفی اللہ بیگ خازن طبی کانگریس سے ربط پیدا کریں Cell:9849149640

اردو یونیورسٹی میں راہی معصوم رضا کے ناول ''آدھا گاؤں'' کی قرأت اور گفتگو

حیدرآباد، 19 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں لٹریری کلب کی جانب سے معیاری ادب کے مطالعے اور تفہیم کو فروغ دینے کی غرض سے ''ادب نامہ'' کے نام سے ایک نئی سیریز شروع کی گئی ہے۔ ڈین بہبودیٔ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی کی اطلاع کے مطابق ''ادب نامہ'' کے تحت گذشتہ جمعرات کو یونیورسٹی کے ثقافتی سرگرمی مرکز میں راہی معصوم رضا کے ناول ''آدھا گاؤں'' کے منتخب حصوں کی قرأت کی گئی۔ بعد ازاں ناول کے فنی اور فکری پہلوؤں پر اساتذہ اور طلبہ نے اظہار خیال کیا۔ ابتدا میں لٹریری کلب کے رکن اور انچارج ادبی پروگرام طلحہ منان نے حاضرین کا خیر مقدم کیا۔ سکریٹری لٹریری کلب عبدالمقیت نے پروگرام کی غرض و غایت سے واقف کرایا۔ طلحہ منان نے ''آدھا گاؤں'' کی تمہید ''اونگھتا ہوا شہر'' موثر انداز میں پیش کی جو ناول کی پس منظر اور پیش منظر کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔ فہد خلیق نے ناول کا پہلا باب دلچسپ انداز میں پیش کیا۔ لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے ناول کی عمدہ اور موثر قرات پر دونوں طلبہ کو مبارک باد دی اور ناول کی اہم خوبیوں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد نے طلبہ کو اس نئی شروعات کے لیے مبارک باد دی اور امید ظاہر کی کہ کلاسیکی ادب کے مطالعے سے طلبہ کے ذہن وفکر میں مزید وسعت آئے گی۔ عبدالمقیت کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔ پروگرام کے انعقاد میں ڈراما کلب کے طلبہ نے تعاون کیا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

بے موسم بارش۔تلنگانہ کے اضلاع میں فصلوں کو شدید نقصان، کسان پریشان

کئی اضلاع میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کے بعد درخت اور بجلی کے کھمبے اکھڑ کر گر پڑے۔عام زندگی مفلوج

حیدرآباد 19 مارچ (عصر حاضر نیوز) حالیہ دنوں کے دوران ہوئی بے موسم بارش کے نتیجہ میں تلنگانہ کے اضلاع میں فصلوں کو نقصان پہنچا۔متحدہ نظام آباد ضلع میں کٹائی کے لئے تیار فصلوں کو بارش کے سبب نقصان پہنچا۔ضلع کے بیرکورو، دھرپلی، اندل وائی، ڈچپلی، بھیمگل، ورنی، سری کونڈہ، نظام آباد رورل اور دیگر منڈلوں میں بارش سے فصلوں کو نقصان پہنچا۔ضلع میں 5.6 لاکھ ایکڑ اراضی پر چاول کی کاشت کی جاتی ہے۔بے وقت بارش ایسے وقت میں کسانوں کو شدید نقصان پہنچا۔شدید طوفانی ہواؤں کی وجہ سے سورج مکھی، جوار کے بیج زمین پر گر رہے ہیں۔ورنگل ضلع میں گرج چمک کے ساتھ بارش سے کئی مقامات پر درخت اور بجلی کے کھمبے گر گئے اور عام زندگی مفلوج ہوگئی۔ورنگل ضلع کے بعض منڈلوں میں ژالہ باری کی وجہ سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچا۔آم، مکئی اور چاول کے کسانوں کو کافی نقصان ہوا ہے۔باغبانی کی فصلوں کو شدید نقصان کی اطلاع ملی ہے۔ورنگل ضلع کے نیکونڈا، پروت گری اور چناراپیٹ منڈلوں کے کسان بارش کی وجہ سے فصلوں کے بھاری نقصان پر پریشان ہیں جنہوں نے حکومت پر زور دیا کہ ان کی فصلوں کا معاوضہ فراہم کیا جائے۔ بارش کی وجہ سے ضلع ورنگل کے مضافاتی علاقہ مامونور میں 10 مکانات منہدم ہوگئے۔کریم نگر ضلع میں کل رات موسلا دھار بارش اور بعض مقامات پر ژالہ باری کی وجہ سے عوام کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔کریم نگر کے جمی کنٹہ اور حضور آباد میں شدید بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔منڈل مراکز کے کئی مواضعات میں کسانوں کی فصلیں تباہ ہوگئیں۔متعلقہ منڈلوں کے زرعی عہدیداروں کے ابتدائی تخمینہ کے مطابق کل ہوئی بارش سے ضلع میں سینکڑوں ایکڑ اراضی کو نقصان پہنچا۔ویناونکا منڈل میں گرج چمک کے ساتھ شدید بارش کی وجہ سے کسانوں میں مایوسی دیکھی گئی۔ضلع کے راماڈوگو، شنکر پٹنم، مانا کنڈور، حضور آباد اور جمی کنٹہ منڈلوں میں بارش کی وجہ سے مکئی، جوار، آم اور دھان کے کھیتوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

ایس ایس سی ہال ٹکٹ 24 مارچ سے دستیاب ہوں گے

حیدرآباد: 19/مارچ (عصر حاضر نیوز) 3 اپریل سے شروع ہونے والے ایس ایس سی پبلک امتحانات 2023 کے ہال ٹکٹس 24 مارچ سے ویب سائٹ www.bse.telangana.gov.in / پر ڈاون لوڈ کے لیے دستیاب ہوں گے اور انہیں متعلقہ اسکولوں کو بھی بھیج دیا جائے گا۔اس سال امتحانات کے لیے کل 4,94,616 طلبہ نے رجسٹریشن کروایا اور اس کے لیے 2652 مراکز بنائے گئے ہیں۔وزیر تعلیم پی سبیتا اندرا ریڈی جنہوں نے ہفتہ کو یہاں محکمہ اسکولی تعلیم کے عہدیداروں کے ساتھ دسویں جماعت کے امتحانات کے انعقاد کے انتظامات کا جائزہ لیا اور انہیں ہدایت دی کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے امتحانات منعقد کریں۔وزیر تعلیم نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء کو کوئی تکلیف نہ ہو، جو کہ 3 سے 13 اپریل تک صبح 9:30 بجے سے دوپہر 12:30 بجے تک منعقد ہوں گے۔محکمہ تعلیم کے سکریٹری وی کرونا، اسکول ایجوکیشن ڈائرکٹر اے سری دیوسینا اور گورنمنٹ ایگزامیننگ ڈائرکٹر کرشنا راؤ کے علاوہ دیگر عہدیداروں نے میٹنگ میں حصہ لیا۔سوالیہ پرچہ لیک ہونے کا معاملہ ریاست میں ہلچل مچی ہوئی ہے۔حکومت نے اس میں جن لوگوں کو ملزم سمجھا انہیں حراست میں لے کر تفتیش کی جارہی ہے۔تحقیقات میں غیر متوقع چیزیں سامنے آنے کے بعد کچھ ٹیسٹ منسوخ کر دیے گئے۔گروپ 1 ان میں سے ایک ہے۔اس کے علاوہ، حکومت نے AE،DAO، AEE، ویٹرنری، ٹاؤن پلاننگ بلڈنگ اوورسیئر امتحان وغیرہ جیسے امتحانات کو منسوخ کر دیا ہے۔اس معاملے پر اپوزیشن جماعتیں حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا رہی ہیں۔وزیر کے ٹی آر نے ان کا جواب دیا۔

تلنگانہ میں توسیع کا منصوبہ، ہر پارلیمانی حلقہ میں بی جے پی کے وستارک کا تقرر

حیدرآباد 19 مارچ (ذرائع) بی جے پی نے تلنگانہ میں پارٹی کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔اس کے ایک حصہ کے طور پر، قومی قیادت نے ہر پارلیمانی حلقہ کے لیے وِستارک کا تقرر کیا ہے جس کا مقصد آنے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے عوام سے راست رابطہ ہے۔کئی افراد کو وستارک بنایا گیا ہے جو گھر گھر پہنچ کر بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت کے کارناموں سے واقف کروائیں گے۔ان کو بائیکس دی جائیں گی۔ 17 بائیکس، ہر حلقہ کے لیے ریاست تلنگانہ کو بھیجی گئی ہیں۔ان بائیکس پر ایک خصوصی کٹ کے ساتھ، وستارک عوام کے درمیان ہوں گے۔ان بائیکس میں کٹ ہوگی۔ مرکزی حکومت کی اسکیموں سے متعلق بروچرس کے ساتھ ساتھ اس کٹ میں ریاستی حکومت کی ناکامیوں سے متعلق پمفلٹ بھی شامل ہیں۔وستارک اسمبلی، منڈل، گاؤں اور بوتھ کی سطح پر پارٹی کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کریں گے۔یہ وستارک ساتھ ہی مقامی سطح پر حکمران جماعت کی خامیوں کا پتہ لگاتے ہوئے ریاستی اور قومی قیادت کو رپورٹ بھیجیں گے۔

ٹی ایس پی ایس سی پیپر لیک مسئلہ میں دوسرے دن بھی ملزمین سے فرداً فرداً تفتیش

پیپر لیک مسئلہ کو تلنگانہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا جائے گا: ریونت ریڈی، کے ٹی آر کو کابینہ سے ہٹانے بنڈی سنجے کا مطالبہ

حیدرآباد: 19/مارچ (عصر حاضر نیوز) ایس آئی ٹی کے عہدیداروں نے ٹی ایس پی ایس سی سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے معاملے میں جانچ تیز کر دی ہے۔ہفتہ کو 9 ملزمین کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کرنے والے افسران دوسرے حمایت نگر کے ایس آئی ٹی دفتر میں ان سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ایس آئی ٹی جس نے کل پراوین، راج شیکھر ریڈی اور رینو کا سے الگ الگ پوچھ گچھ کی تھی... آج وہ نیلیش اور گوپال سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں جنہوں نے اے ای کا امتحان لکھا تھا۔پورے مقدمے کی ویڈیو گرافی کی جارہی ہے۔ملزمان کی مدد کرنے والے مزید تین افراد سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ٹی ایس پی ایس سی کے دفتر سے ضبط کیے گئے کمپیوٹرز کا سائبر کرائم پولیس کی مدد سے پہلے ہی تجزیہ کیا جارہا ہے۔حیدرآباد سائبر کرائم اے سی پی کے وی ایم پرساد نے حمایت نگر ایس آئی ٹی آفس میں ملزمین کی تحویل میں تفتیش میں حصہ لیا۔وہ آئی پی ایڈریس سے لاگ ان کر کے پین ڈرائیوز میں سوالیہ پرچوں کی نقل کرنے کے معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ایس آئی ٹی کے سربراہ اے آر سری نواس کی ہدایت پر تحقیقات جاری ہے۔حکام کا کہنا تھا کہ ایف ایس ایل رپورٹ آنے پر اہم چیزیں معلوم ہوں گی۔پولیس جس نے ہفتہ کو ٹی ایس پی ایس سی لیکیج کیس میں ملزمین کو حراست میں لیا تھا، ان سے اس ماہ کی 23 تاریخ تک کل 6 دن تک پوچھ گچھ کرے گی۔ پولیس جس نے کل 9 ملزمین کو چنچل گوڑہ جیل منتقل کیا، نے کوٹھی ہاسپٹل میں میڈیکل ٹسٹ کرایا۔بعد میں، سات لوگوں کو ایس آئی ٹی دفتر لے جایا گیا... پروین اور راج شیکھر کو ٹی ایس پی ایس سی دفتر لے جایا گیا۔ملزمین کے ساتھ مل کر ایس آئی ٹی کے عہدیداروں نے جائے وقوعہ کی تشکیل نو کی تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ جرم کیسے ہوا۔انہوں نے استفسار کیا کہ آئی پی ایڈریس تبدیل کر کے کمپیوٹر کو کیسے ہیک کیا گیا۔اس کیس کے ملزم راج شیکھر ریڈی نے پولیس کو دکھایا کہ کس طرح اس نے کمپیوٹر کا آئی پی ایڈریس تبدیل کیا۔ایسا لگتا ہے کہ پروین نے پولیس کو بتایا کہ اس نے شنکر لکشمی کی ڈائری سے خفیہ سیکشن کمپیوٹر لاگ ان پاس ورڈ چرا لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تیسرے روز مکمل تفصیلات سامنے آئیں گی۔ٹی ایس پی ایس سی پیپر لیک کیس کے خلاف کانگریس پارٹی نے اتوار کو کاماریڈی ضلع کے گندھاری میں بے روزگاری کے خلاف احتجاج شروع کیا ہے۔ پی سی سی کے صدر ریونت ریڈی، جنہوں نے اس احتجاج میں حصہ لیا، مطالبہ کیا کہ اس پورے معاملے کی موجودہ جج کے ساتھ تحقیقات کرائی جائے، بشمول لیکیج کے ذمہ داروں کو سخت سزا دی جائے۔اس معاملے پر کل ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی جائے گی۔ پیپر لیک ہونے کے واقعہ کے تعلق سے بی جے پی کے ریاستی صدر بنڈی سنجے نے مطالبہ کیا کہ کے ٹی آر کو کابینہ سے ہٹا دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ سوالیہ پرچہ لیک ہونے کی سیٹنگ جج سے انکوائری کرائی جائے۔

کشن ریڈی کا سواپنالوک کمپلیکس کا دورہ ،خاطیوں کے خلاف کارروائی نہ کرنے کا الزام

حیدرآباد 19 مارچ (عصر حاضر نیوز) مرکزی وزیر سیاحت جی کشن ریڈی نے سکندرآباد کے سواپنالوک کامپلکس کا معائنہ کیا جہاں پر آگ لگنے کے واقعہ میں 6 افراد کی موت ہوگئی تھی۔انہوں نے اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس کامپلکس میں آگ لگنے کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔انہوں نے کہا کہ عمارت کے مالکین کی لاپرواہی قابل مذمت ہے۔وزیر موصوف نے اس واقعہ کی وجوہات کے بارے میں تفصیلات حاصل کیں۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں اس طرح کے واقعات کے نتیجہ میں غریب افراد کی جانیں ضائع ہورہی ہیں۔

گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) اور ریاستی حکومت ایسے واقعات کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ایسے واقعات کے اعادہ سے روکنے کیلئے ضروری آتش فرو آلات کی بھی کمی دیکھی جارہی ہے۔گوداموں، اسکرپ کی دکانات کی جانچ نہیں کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ خطرناک گوداموں کو نواحی علاقوں میں منتقل کیا جائے، انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ فائر بریگیڈس کے اہلکاروں کی کمی کو دور کیا جائے، ساتھ ہی محکمہ کو نئے آلات فراہم کئے جائیں۔کشن ریڈی نے الزام لگایا کہ حکومت اپنی آمدنی میں اضافہ کے لیے غیر مجاز عمارتوں کو باقاعدہ بنانے کا کام کر رہی ہے۔

ونپرتی مگرمچھ جو دریا میں ہونا چاہیے تھا وہ کھیت میں آگیا

ونپرتی:19/مارچ (عصر حاضر نیوز) ونپرتی کے کھیتوں میں مگرمچھ کے نظر آنے سے سنسنی پھیل گئی۔مگرمچھ جس کو پانی میں ہونا چاہیے تھا وہ کھیتوں میں آ کر پناہ لیتے ہوئے نظر آیا داطلاعات کے مطابق یہ واقعہ ونپرتی ضلع میں پیش آیا۔ پیدا مانڈی منڈل کے ویلٹورو گاؤں میں کھیتوں میں ایک بڑا مگرمچھ دیکھا گیا۔گاؤں کے ایک کسان بال ریڈی کے دھان کے کھیت میں یہ مگرمچھ نظر آیا۔کام کے لیے کھیت میں گئے کسانوں نے مگرمچھ کو دیکھا۔گاؤں والوں نے فوری طور پر ڈسٹرکٹ سانپ سوسائٹی کے منتظمین کو اطلاع دی۔کھیتوں میں مگرمچھ کے گھومنے کی اطلاع ملتے ہی اہلکار فوراً گاؤں پہنچے۔اہلکاروں نے گاؤں والوں کی مدد سے مگرمچھ کو ٹینک میں رسی سے باندھ دیا۔وہ اسے کھیت سے سڑک پر لے آئے اور گاڑی میں لاد کر پانی میں گرا دیا۔گاؤں میں مگرمچھ آیا ہے تو لوگوں میں سنسنی پھیل گئی۔اس لیے اس گاؤں کے تمام لوگ مگرمچھ کو دیکھنے کے لیے جوق در جوق موقع پر پہنچ گئے۔ 12 فٹ لمبے 270 کلو گرام مگرمچھ کو دیہاتیوں نے آتما کور منڈل جورا پروجیکٹ میں فاریسٹ حکام کی ہدایت کے مطابق چھوڑ ادیا۔

بی آر ایس رکن اسمبلی بالا راجو پر عوام کی برہمی

حیدرآباد 19 مارچ (ذرائع) بی آر ایس کے رکن اسمبلی بالا راجو پر عوام نے برہمی کا اظہار کیا۔وہ اپنے حلقہ اچم پیٹ کے ایلواپلی کے دورہ پر تھے۔اس موقع پر مقامی افراد نے ان پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے علاقہ میں ترقیاتی کام نہیں کئے گئے ہیں۔اس طرح بالا راجو کو اپنے ہی حلقہ میں تلخ تجربہ کا سامنا کرنا پڑا۔مقامی افراد نے رکن اسمبلی کو روک دیا۔ان مقامی افراد نے پوچھا کہ دلت بندھو اسکیم پر علاقہ میں کب عمل آوری کی جائے گی۔مقامی افراد نے مسائل کی یکسوئی کا مطالبہ کیا۔

لندن میں راہل گاندھی کی تقریر کیا واقعی ہندوستان کی توہین ہے؟

تجزیہ نگار: سراج نقوی

کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے لندن میں دیئے گئے ایک بیان پر بی جے پی، مودی حکومت اور سنگھ پریوار بری طرح چراغ پا ہیں۔لندن میں راہل نے جو کچھ کہا ہے اس سے ناراض بی جے پی اور مودی حکومت نے کانگریس لیڈر کو گھیرنے کے لیے یہ مطالبہ شروع کر دیا ہے کہ راہل اس بیان کے لیے معافی مانگیں۔الزام ہے کہ راہل نے دوسرے ملک میں جا کر ہندوستان کی توہین کی جو ناقابل برداشت ہے۔اس بات سے قطع نظر کہ ملک کی توہین تو ملک کے اندر بھی قابل برداشت نہیں اور یہ توہین راہل کریں یا حکومت کا کوئی فرد اس معاملے میں بلاتفریق کارروائی ہونی چاہیے۔لیکن اصل سوال یہ ہے کہ راہل گاندھی نے لندن میں جو کچھ کہا کیا وہ واقعی ہندوستان کی توہین ہے؟ یہ سوال اس لیے اہم ہے کہ موجودہ حکمرانوں نے اپنے اوپر، سنگھ پریوار کے اوپر، ہندوتوا کے بہانے سخت گیر نظریات کو فروغ دینے والوں پر تنقید کو ملک کی مخالفت مان لیا ہے۔یہ طریقہ کار درحقیقت حکومت کے ناقدوں کی زبانیں بند کرنے اور ان کی حوصلہ شکنی کرنے اور جمہوریت کے پردے میں آمریت کو جاری رکھنے کی کوششوں کے سوا کچھ نہیں۔بات آگے بڑھانے سے پہلے یہ جان لیں کہ راہل گاندھی نے لندن میں آخر ایسی کیا بات کہہ دی کہ حکمرانوں اور اس کے حواریوں میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔دراصل لندن کے ایک پروگرام میں بولتے ہوئے کانگریس رہنما نے آر ایس ایس پر یہ الزام لگایا کہ اس نے ہندوستان کے تقریباً تمام جمہوری اداروں پر قبضہ کرلیا ہے۔راہل نے کہا کہ "ہندوستان میں جمہوری مسابقت کا مزاج پوری طرح بدل چکا ہے اور اس کی وجہ ایک تنظیم آر ایس ایس ہے۔اس انتہا پسند اور فسطائی تنظیم نے بنیادی طور پر ہندوستان کے تقریباً تمام اداروں پر قبضہ کر رکھا ہے۔" راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ "پریس، عدلیہ، پارلیمنٹ اور الیکشن کمیشن سب خطرے میں ہیں اور کسی نہ کسی طرح کنٹرول میں ہیں۔"اب کانگریس لیڈر کے اس بیان پر بی جے پی لیڈروں کے خرافاتی ردعمل ملاحظہ فرمائیں۔مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر فرماتے ہیں کہ "وہ (راہل گاندھی) ملک کے ساتھ غدّاری نہ کریں۔" بی جے پی صدر جے پی نڈّا تو طاقت کے زعم میں یہ تک کہہ رہے ہیں کہ راہل گاندھی کو معافی مانگنی پڑے گی۔اب نڈّا کو یہ کون سمجھائے کہ ہر لیڈر سنگھ کے رول ماڈل جیسا "ویر" نہیں ہوتا کہ اقتدار کے سامنے چند مراعات حاصل کرنے کے لیے گھٹنے ٹیک دے۔مرکزی وزیر قانون رجیجو جنھیں سپریم کورٹ کے خلاف آئینی تاریخ کے سب سے زیادہ قابل اعتراض تبصروں کے لیے طویل عرصے تک یاد رکھا جائے گا، وہ فرماتے ہیں کہ "اگر راہل ملک کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوش کرتے ہیں تو وہ (کرن رجیجو) خاموش نہیں رہیں گے۔" خیر رجیجو جیسے بڑبولے لیڈر سے خاموش رہنے کی توقع تو شائد کوئی نہیں کرتا لیکن جہاں تک رجیجو یا بی جے کے مذکورہ بالا لیڈروں یا بھگوا خیمے کے دیگر لیڈروں کے راہل کے تعلق سے ظاہر کیے گئے ردعمل کا تعلق ہے تو یہ صرف کم فہمی اور حکومت، تنظیم اور ملک کو گڈمڈ کرنے کی کوشش کے سوا کچھ نہیں۔راہل گاندھی نے لندن میں آخر ایسی کیا بات کہی کہ جسے ملک سے غدّاری مانا جائے؟ آر ایس ایس، بی جے پی یا بھگوا ٹولے کے مفادات کو ملکی یا قومی مفادات کے ساتھ کس طرح خلط ملط کیا جا سکتا ہے؟ راہل نے لندن میں ایسی کوئی بات نہیں کہی کہ دنیا جس سے لا علم یا بے خبر ہو۔راہل کو پانی پی پی کر کوسنے والوں کو اگر راہل کے بیانات پر اعتراض ہے تو راہل سے معافی منگوانے سے پہلے اپنے سفارتی چینلوں سے ان تمام بین الاقوامی اداروں یا غیر ملکی حکومتوں کے کچھ اداروں سے بھی معافی منگوانی چاہیے کہ جو مودی حکومت کو اور سنگھ کی سرگرمیوں کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔دراصل تنقید و تبصرے سے خوفزدہ رہنا اور اپنے مخالفین کو مدلل جواب نہ دینا ہر اس حکومت، تنظیم یا آمر کا شیوہ ہوتا ہے کہ جسے ایسے تبصرے اپنے خلاف سازش نظر آتے ہیں۔جو حکمراں میڈیا کا سامنا کرنے سے خوزدہ رہتے ہوں، جو حزب مخالف کی زبانیں بند کرنے کے لیے سرکاری ایجنسیوں کے بے دریغ استعمال کو اپنا حق مانتے ہوں، جو اپنے فیصلوں کو جمہوریت کی کسوٹی پر تولنے کی بجائے سنگھ کے ایجنڈے پر تولنے کے پابند بنا دیئے گئے ہوں ان سے آپ اور کیا توقع کر سکتے ہیں۔راہل گاندگی کے بیان پر ہنگامہ دراصل بی جے پی قیادت یا حکومت کی اسی نفسیات کا مظہر ہے۔دوسروں کو "ٹکڑے ٹکڑے گینگ" بتا کر ان کا مذاق بنانے والے اقتدار میں آنے کے سبب خود کو ہی ہندوستان مان بیٹھے ہیں۔اسی لیے جب ان پر جمہوری طریقے سے حملہ ہوتا ہے تو وہ اسے ملک پر حملہ بتا کر حقائق کو الگ موڑ دینے کی کوشش کرتے ہیں، اور یہ بھول جاتے ہیں کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں راہل لندن جا کر اپنے لبوں پر مہر سکوت لگا بھی لیں تب بھی دنیا حقیقت سے واقف ہو ہی جائے گی، بلکہ واقف ہے، اور اسے روکنے کے لیے صاحبان اقتدار کے پاس کوئی چارہ نہیں۔یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ جب حکمرانوں نے یا حکومت کے پیچھے سے اس کی ڈور ہلانے والوں نے کسی پر ہندوستان کی مخالفت اور غداری کا الزام لگایا ہو۔بہت پرانی بات نہیں کہ جب ہنڈن برگ نے مودی کے 'رفیق قلبی' اور مشہور صنعتکار اڈانی کے خلاف ایک رپورٹ جاری کر کے ان پر مالی بدعنوانیوں کا الزام عائد کیا تھا تو اڈانی نے بھی اسی طرح ہنڈن برگ کی رپورٹ کو ملک پر حملہ قرار دیا تھا۔یعنی معاملہ صرف حکمراں جمات یا سنگھ کی اس غلط فہمی بلکہ خوش فہمی کا نہیں ہے کہ اس نے خود کو ملک مان لیا ہے بلکہ حکومت کے مقربین اور وفادار صنعتکار بھی اپنے کاروباری مخاصمت پر کسی حملے کو ملک اور اس کی ترقی سے جوڑنے میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔بی جے پی قیادت کہتی ہے کہ راہل کو اپنے بیان کے لیے معافی مانگنی ہوگی۔راہل نے اس کے جواب میں کہا ہے کہ اگر انھیں پارلیمنٹ میں بولنے کی آزادی دی گئی تو وہ اس موضوع پر اپنا جواب دیں گے۔راہل اپنے اوپر ہونے والے اعتراضات کا کیا جواب دیتے ہیں، یہ وہ جانیں، لیکن کیا حکمراں ٹولہ اپنے ان بے شمار اقدامات کے لیے ملک سے معافی مانگنے کے لیے تیار ہے کہ جن کے سبب ہماری جمہوریت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا اور اب تک پہنچ رہا ہے۔جن اقدامات کے سبب اس عظیم ملک کی عظیم جمہوریت، یہاں کی مذہبی اقدار، روائتی بھائی چارہ اور ہم آہنگی مجروح ہوئی اور ہو رہی ہے؟ سیکولرزم کو بھگوا کوڑے دان میں پھینک دینے والے اگر کسی خاص مذہب کے تہواروں کو منانے کے لیے اپنے افسران کو ہدایات دیتے ہیں، کسی خاص عقیدے کی پیروی کے لیے سرکاری وسائل کا ناجائز استعمال کیا جاتا ہے تو یہ بھی اس ملک اور اس کی جمہوریت سے کھلواڑ کے مترادف ہے اور اس سے ہمارا ملک بدنام ہوتا ہے۔لیکن ظاہر ہے راہل گاندھی کے زیر بحث بیان پر ہنگامہ آرائی کرنے والوں کے نزدیک یہ سب جائز ہے۔جب کہ اگر کوئی اپوزیشن لیڈر ملک میں یا ملک سے باہر حکومت، سنگھ پریوار یا فرقہ پرست عناصر کے خلاف لب کشائی کرتا ہے تو اسے ملک سے بغاوت مان لیا جاتا ہے۔حالانکہ ایسے بیانات صرف حکومت اور اس کی پالیسیوں پر تنقید ہیں اور ان کا مقصد ملک کو بدنام کرنا نہیں بلکہ اس جمہوریت کی حفاظت کرنا ہے کہ جس نے دنیا بھر سے اپنی اہمیت کا اعتراف کرایا ہے۔اسی لیے سرکار پر حملہ ملک پر حملہ قطعی نہیں ہے جیسا کہ تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

اولاد کی وداعی اور دوری پر ماں باپ اندر سے ٹوٹ جاتے ہیں

انسانی زندگی میں "عمل جدائی" یا "وداعی" اسکی پیدائیش سے لیکر موت تک ایک لازمی اور فطری عمل ہے.اللہ تعالی نے کائینات کی ہر شے کے وجود کو فناء یا اختتام سے منسلک کیا ہے جسکے نتیجہ میں قیامت برپاء ہوگی اور اسپر یقین کامل ہی ایمان کہلاتا ہے.

کائینات کے مالکِ حقیقی نے انسان کی پیدائیش سے لیکر موت تک مختلف وداعی یا جدائی کی منزلوں کو زندگی کا حصہ بنایا ہے. یہ ایک کھلی حقیقت ہیکہ انسان پیدائیش پر اپنی ماں کے بطن سے جدا ہو کر دنیا میں قدم رکھتا ہے وہیں نکاح یا شادی کے نتیجہ میں ایک بیٹی اپنے ماں باپ کے گھر سے وداعی لیکر اپنے شوہر کے ساتھ زندگی بسر کرتی ہے اور بیٹے روزگار کی تلاش میں اپنے ماں باپ اور بھائی بہن سے وداع ہوکر ہزاروں میل دور کا سفر اختیار کرتے ہیں.آخرکار انسان اپنی طبعی زندگی سے وداعی لیکر موت کی آغوش میں چلا جاتا ہے جو قدرت کا منشاء ہے.

یہ حقیقت ہیکہ شادی کے بعد بیٹیوں کا گھر سے وداعی کا عمل اور روزگار کی تلاش میں بیٹوں کا گھر چھوڑ کر ہزاروں میل کا سفر طے کرنا ماں باپ کو ذہنی وجسمانی طور پر اندر سے توڑ کر رکھ دیتا ہے.

بچوں کی پیدائیش سے لیکر اٹھارہ بیس سال تک ساتھ زندگی گذارنے کے بعد شادی کے نتیجہ میں بیٹیوں کا اور روزگار کی تلاش میں بیٹوں کا گھر سے وداع ہونے پر ماں باپ کو اولاد کے ساتھ گذرے ہوے کھیل کود کا ایک ایک گھنٹہ-خواہش کی تکمیل کیلیے ستانیکا ایک ایک دن-طبیعت کی خرابی پر روتے روتے گذری ایک ایک رات اور جسمانی نشونما کے ساتھ تعلیم کو حاصل کرنے میں بیتے ایک ایک سال کا احساس دن کی روشنی اور رات کی تاریکی میں کافی گہرائی سے ستاتا رہتا ہے. یوں کہا جاے تو بیجا نہ ہوگا کہ یہ ایک مخفی کیفیت ہوتی ہے جو ماں باپ کو ایک طرف بے ساختہ بہنے والے آنسوؤں کو چھپانے کی کوشش اور دوسری جانب اندر ہی اندر گھٹ گھٹ کے رونے پر مجبور کرتی ہے جبکہ ماں باپ کے چہرے پر پڑی مایوسی کی لکیریں- دستی-ڈوپٹہ وساڑی کے پلو-سراہنے کے تکیہ-جاے نماز میں جذب آنسوں اور سینہ میں چھپا درد ثبوت دیتا ہے اور اسکا گواہ صرف اور صرف اللہ تعالی ہوتا ہے اور اسی کے فضل کے نتیجہ میں ہی سانسیں چلتی ہیں.

میرے چہرے کے نشانوں پہ تعجب نہ کرو
پتھروں میں بھی بنالیتے ہیں راستے آنسوں

مزید یہ کہ اولاد کی جدائی اور دوری کی وجہ سے ماں باپ کا یہ عالم ہوتا ہیکہ وہ اپنے آپکو بالکل تنہا ہی نہیں بلکہ مردہ محسوس کرتے ہیں اگرچیکہ دنیاوی مال و دولت کی فراوانی ہوتی ہے.

لہذا یہاں یہ بات ثابت ہوجاتی ہیکہ ماں باپ کیلیے دنیاوی مال و دولت کے مقابل اولاد کا انکی نظر کے سامنے رہنا ہی باعث خوشی اور حیات کا سبب ہوتا ہے.

قرآن وحدیث کے علم کی روشنی سے یہ بات عیاں ہوجاتی ہیکہ" اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث ہے" اگر انکی صالح تربیت کیجاے.انبیاء علیہ نے بھی نیک اولاد کیلیے اللہ تعالی سے دعا کی ہے تاکہ دنیا میں آنکھوں کو ٹھنڈک میسر ہو اور موت کے بعد انکے صالح اعمال اور دعا کے نتیجہ میں ثواب جاریہ ملتا رہے اور جنت میں اعلی مقام حاصل ہو.

لہذا یہ امر واضح ہوجاتا ہیکہ ماں باپ اور اولاد کی باہمی محبت اور انسان کی انسان سے محبت ہی" انسانی زندگی کا اصل ہوتی ہے" اور یہی محبت کی کیفیت دنیاوی سکون بلکہ وجودِ کائینات کا عین سبب بھی ہے بلکہ یہ کہا جاے تو بیجا نہ ہوگا کہ بقاے کائینات بھی محبت پر منحصر ہے.

سکوں ملتا ہے کچھ لفظ کاغذ پر اتار کر
چیخ بھی لیتا ہوں اور آواز بھی نہیں آتی

از: ایس.ایم.عارف حسین.اعزازی
خادمِ تعلیمات...مشیرآباد.حیدرآباد.

رس ان آنکھوں کا ہے کہنے کو ذرا سا پانی
سینکڑوں ڈوب گئے پھر بھی ہے اتنا پانی
آنکھ سے بہہ نہیں سکتا ہے بھرم کا پانی
پھوٹ بھی جائے گا چھالا تو نہ دے گا پانی
چاہ میں پاؤں کہاں آس کا میٹھا پانی
پیاس بھڑکی ہوئی ہے اور نہیں ملتا پانی
دل سے لوکا جو اٹھا آنکھ سے ٹپکا پانی
آگ سے آج نکلتے ہوئے دیکھا پانی
کس نے بھیگے ہوئے بالوں سے یہ جھٹکا پانی
جھوم کر آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی
پھیلتی دھوپ کا ہے روپ لڑکپن کا اٹھان
دوپہر ڈھلتے ہی اترے گا یہ چڑھتا پانی
ٹکٹکی باندھے وہ تکتے ہیں میں اس گھات میں ہوں
کہیں کھانے لگے چکر نہ یہ ٹھہرا پانی
کوئی متوالی گھٹا تھی کہ جوانی کی امنگ
جی بہا لے گیا برسات کا پہلا پانی
ہاتھ جل جائے گا چھالا نہ کلیجے کا چھوؤ
آگ مٹھی میں دبی ہے نہ سمجھنا پانی
رس ہی رس جن میں ہے پھر سیل ذرا سی بھی نہیں
مانگتا ہے کہیں ان آنکھوں کا مارا پانی
نہ ستا اس کو جو چپ رہ کے بھرے ٹھنڈی سانس
یہ ہوا کرتی ہے پتھر کا کلیجہ پانی
یہ پسینہ وہی آنسو ہیں جو پی جاتے تھے ہم
آرزوؔ لو وہ کھلا بھید وہ ٹوٹا پانی

آرزو لکھنوی

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

آسٹریلیا نے ہندوستان کو دس وکٹوں سے رونڈ کر سیریز 1-1 سے برابر کردی

وشاکھاپٹنم: آسٹریلیا نے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز مچل اسٹارک (53/5) کی جارحانہ گیند بازی کے بعد مچل مارش (66 ناٹ آؤٹ) اور ٹریوس ہیڈ (51 ناٹ آؤٹ) کی دھماکہ خیز نصف سنچریوں کی بدولت اتوار کو دوسرے ون ڈے میں ہندوستان کو 10 وکٹوں سے رونڈ کر تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کردی۔ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ہندوستان 117 رنز پر آل آؤٹ ہوگیا جو آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے کرکٹ میں اس کا سب سے کم اسکور رہے۔آسٹریلیا نے 118 رنز کا ہدف صرف 11 اوورز میں حاصل کرلیا۔ہندوستان کی جانب سے وراٹ کوہلی نے 35 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 31 رنز بنائے، جبکہ اکشر پٹیل 29 گیندوں پر 29 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔میزبان ٹیم کے سات

بلے باز ڈبل فیگرز کو بھی نہ چھوسکے۔آسٹریلوی اننگز کا آغاز کرتے ہوئے مارش اور ہیڈ نے 66 گیندوں پر 121 رنز کی ناٹ آؤٹ شراکت داری کرکے کینگروز کو فتح دلائی۔بھارت کے خلاف آسٹریلیا کی یہ سب سے بڑی جیت ہے۔اس سے قبل کینگروز نے 2020 میں ممبئی میں بھارت کو 10 وکٹوں سے شکست دی تھی، حالانکہ اس وقت آسٹریلیا نے ہدف حاصل کرنے میں 37.4 اوورز کا وقت لیا تھا۔آسٹریلیا کی تاریخی جیت میں مارش نے 36 گیندوں پر چھ چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے شاندار 66 رنز بنائے جبکہ ہیڈ نے 30 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے 51 رنز بنائے۔یہ ون ڈے کرکٹ میں آسٹریلیا کی تیسری سب سے بڑی جیت بھی ہے۔سیریز کا تیسرا اور فیصلہ کن میچ 22 مارچ کو چنئی کے چدمبرم اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

لاہور قلندرز نے دوسری بار جیتا پی ایس ایل کا خطاب

لاہور: لاہور قلندرز نے مسلسل دوسری بار پاکستان سپر لیگ کا ٹائٹل جیت لیا ہے۔ پی

ایس ایل کے فائنل میچ میں شاہین آفریدی کی کپتانی میں لاہور نے محمد رضوان کی ٹیم ملتان سلطانز کو 1 رن سے شکست دے دی۔آخری گیند پر ملتان سلطان کو میچ جیتنے کے لیے 4 رنز درکار تھے لیکن زمان خان کی گیند پر خوشدل شاہ صرف 2 رنز بنا سکے۔لاہور مسلسل دوسری مرتبہ خطاب جیتی ہے۔لاہور قلندرز کے کپتان شاہین آفریدی نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، لاہور قلندرز نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 200 رنز بنائے اور ملتان کو جیت کے لیے 201 رنز کا ہدف رکھا۔لاہور کی جانب سے مرزا بیگ (30) نے ٹیم کو شاندار آغاز فراہم کیا۔ بیگ 18 گیندوں میں 5 چوکے اور 1 چھکا لگانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ان کے آؤٹ ہونے کے بعد عبداللہ شفیق نے ذمہ داری سنبھالی۔عبداللہ شفیق نے 40 گیندوں میں 8 چوکے اور دو چھکے کی مدد سے 65 رنز کی اننگ کھیلی۔وہیں فخر زماں (39) رنز کی اننگ کھیلی، سیم بلنگز (9)، احسان بھٹی (0) اور سکندر رضا (1) سستے میں آؤٹ ہوئے۔کپتان شاہین آفریدی نے صرف 15 گیندوں پر 5 چھکوں اور 2 چوکوں کی مدد سے ناقابل شکست 44 رنز بنائے۔ان اننگز کی مدد سے لاہور نے 6 وکٹوں پر 200 رنز بنائے۔ٹیم نے آخری 5 اوورز میں 85 رنز بنائے۔ملتان کی جانب سے عثمان میر نے سب سے زیادہ 3 وکٹیں حاصل کیں۔ملتان سلطانز نے 201 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 20 اوورز میں 8 وکٹ کے نقصان پر 199 رنز ہی بنا سکی اور اسے ایک رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔عثمان خان اور محمد رضوان نے ملتان کو تیز شروعات دلائی۔ چوتھے اوور میں جب عثمان آؤٹ ہوئے تو ٹیم کا سکور 41 رنز تھا۔تیسرے نمبر پر اترنے والے ریلی روسو نے بھی طوفانی کھیل کا مظاہرہ کیا۔انہوں نے 32 گیندوں میں 7 چوکے اور 2 چھکے کی مدد سے 52 رنز بنائے۔راشد خان نے انہیں بولڈ کیا۔رضوان 34 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔وہیں کیرون پولارڈ نے 19 رنز جبکہ خوشدل شاہ نے 12 گیندوں میں 25 رنز کی اننگ کھیلی۔آخری تین اوورز میں ملتان کو جیت کے لیے 41 رنز درکار تھے لیکن ٹیم 39 رنز ہی بنا سکی۔شاہین آفریدی کو پلیئر آف دی میچ جبکہ ملتان سلطانز کے کھلاڑی احسان اللہ کو پلیئر آف دی سیریز کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

موہن بگان نے بنگلورو ایف سی کو شکست دے کر آئی ایس ایل خطاب جیتا

فتوردہ، 19 مارچ (ذرائع) اے ٹی کے موہن بگان (اے ٹی کے ایم بی) نے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے سنسنی خیز فائنل میں بنگلورو ایف سی کو 2-2 (شوٹ آؤٹ 4-3) سے شکست دے کر پہلی بار یہ خطاب جیت لیا ہے۔ہفتہ کو پنڈت جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں دیمتری پیٹراٹوس نے 14 ویں منٹ میں اے ٹی کے ایم بی کا کھاتہ کھولا لیکن سنیل چھتری (45+5 ویں منٹ) اور رائے کرشنا (78 ویں منٹ) نے ایک ایک گول کرکے بنگلورو کو برتری دلادی۔ پیٹراٹوس نے بنگلور کی جیت میں رکاوٹ بنتے ہوئے 85 ویں منٹ میں گول کیا اور میچ کو شوٹ آؤٹ میں پہنچادیا۔شوٹ آؤٹ میں ایلین کوسٹا اور کرشنا نے بنگلورو کے لیے ابتدائی گول کیے، جبکہ پیٹراٹوس اور کولاکو نے میرینرز کے لیے گول کیے۔میچ میں اہم موڑ اس وقت آیا جب وشال کیتھ نے بی ایف سی کے لئے تیسری پنالٹی لینے آئے برونو رامیرس کو اسکور نہیں کرنے دیا۔کیان ناصری نے گول کرکے مارینرز کو 3-2 کی برتری دلادی۔ چھتری اور منویر نے بنگلورو اور اے ٹی کے ایم بی کی چوتھی پنالٹی میں گول داغے۔بنگلورو کو میچ میں زندہ رکھنے کے لیے پابلو پیریز کو آخری پنالٹی پر گول کرنے کی ضرورت تھی لیکن دباؤ میں ان کا نشانہ گول پوسٹ کے اوپر سے نکل گیا اور میرینرز نے 4-3 سے کامیابی حاصل کی۔دوسری بار آئی ایس ایل فائنل میں کھیلتے ہوئے اے ٹی کے ایم بی نے اس جیت کے ساتھ 6 کروڑ روپے کی انعامی رقم حاصل کی، جبکہ رنراپ بنگلورو کو 2.5 کروڑ روپے ملے۔

بوپنا اے ٹی پی ماسٹرز 1000 جیتنے والے سب سے معمر کھلاڑی بنے

انڈین ویلز، 19 مارچ (ذرائع) ہندوستان کے تجربہ کار ٹینس کھلاڑی روہن بوپنا اپنے آسٹریلوی ساتھی میٹ ایبڈن کے ساتھ بی این پی پریباس اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت کر اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹائٹل جیتنے والے سب سے سینئر کھلاڑی بن گئے۔کورٹ 1 پر کھیلے گئے ٹائٹل میچ میں بوپنا اور ایبڈن کی 43 سالہ جوڑی نے ویزلی کولہوف اور نیل اسکوپسکی کو 6-3، 2-6، 10-8 سے شکست دے کر اپنا دوسرا اور سیزن کا پہلا ٹائٹل جیت لیا۔اپنے 10 ویں اے ٹی پی ماسٹرز 1000 فائنل میں کھیل رہے بوپنا نے جیت کے بعد کہا کہ "یہ جیت واقعی خاص ہے۔میں یہاں برسوں سے آرہا ہوں اور لوگوں کو یہاں ٹائٹل جیتتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ "ہم نے سخت اور قریبی میچ کھیلے۔آج ہم نے یہاں بہترین ٹیم کا سامنا کیا۔میں بہت خوش ہوں کہ میں اور میٹ یہاں ٹائٹل جیتنے میں کامیاب رہے۔" بوپنا نے اس طرح اپنے سابق ساتھی کینیڈا کے ڈینیئل نیسٹر کو پیچھے چھوڑ دیا جنہوں نے سنسناٹی ماسٹرز میں 2015 میں 42 سال کی عمر میں ماسٹرز 1000 ٹائٹل جیتا تھا۔انہوں نے مذاق میں کہا کہ "میں نے ڈینیئل نیسٹر سے بات کی اور میں نے ان سے کہا کہ مجھے افسوس ہے کہ میں ان کا ریکارڈ توڑنے جارہا ہوں۔ یہ ٹائٹل ہمیشہ میرے پاس رہے گا اور میں اس سے بہت خوش ہوں۔" ڈبلز میں سابق عالمی نمبر تین بوپنا کا خاندان کرناٹک کے کورگ ضلع میں کافی کے باغات کا مالک ہے۔اس نے اپنی کامیابی کا سہرا اس مشروب کو قرار دیا۔

نلگنڈہ میں سڑک حادثہ: امریکہ روانگی سے چند گھنٹے قبل نوجوان لڑکی کی موت

نلگنڈہ: 19/مارچ (عصر حاضر نیوز) شادی میں شرکت کے لیے امریکہ سے ہندوستان آنے والی ایک نوجوان خاتون کی امریکہ روانگی سے قبل سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ یہ واقعہ نلگنڈہ ضلع کے کیتھی پلی منڈل کے مضافات میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق وجئے واڑہ سے تعلق رکھنے والے کرنم پدمنا ائیڈو کا خاندان چندسال قبل امریکہ میں آباد ہوا تھا۔حال ہی میں ان کے رشتہ دار کے خاندان میں شادی تھی۔لیکن پدمنا ئیڈو کی بیٹی پریتی اس شادی میں آئی تھیں۔شادی کی تمام رسومات ختم ہونے کے بعد اسے واپس امریکہ جانا ہے۔اس کی ہفتہ کی رات حیدرآباد میں فلائٹ ہے۔لیکن تمام قریبی رشتہ دار اسے ایئرپورٹ پر چھوڑنے کے لیے گاڑی میں ہی روانہ ہوگئے۔ان کی گاڑی وجئے واڑہ سے نلگنڈہ ضلع پہنچی۔ وہاں سے حیدرآباد آتے ہوئے جب وہ مضافاتی علاقہ کدم گڈیم پہنچی تو سوریا پیٹ سے حیدرآباد جانے والی ایک نامعلوم گاڑی تیز رفتاری سے آئی اور پیچھے سے کار کو ٹکر ماردی۔اس حادثے میں کار قومی شاہراہ پر تین بار پلٹ گئی۔کرنم پریتی (21) جس کے سر پر شدید چوٹ لگی تھی، موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ڈوپلا پوڈی کے شریاس، جو کار چلا رہے تھے، اور چیکوری سریتا، دیوی وشواکھیت اور دیوی پدماوتی، جو اس میں سوار تھے، کو شدید چوٹیں آئیں۔ پریتی کی لاش کو پوسٹ مارٹم اور زخمیوں کو علاج کے لیے نکیریکل سرکاری اسپتال لے جایا گیا۔کیتھی پلی کے اے ایس آئی این سرینو اس نے وضاحت کی کہ معاملہ درج کرلیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

معشوقہ کے بات نہ کرنے پر عاشق نے خودکشی کرلی

حیدرآباد: 19/مارچ (عصر حاضر نیوز) ایک سافٹ ویئر ملازم مبینہ طور پر اپنی معشوقہ سے ناراض تھا جس سے وہ محبت کرتا تھا اس سے بات نہ کرنے پر، چندا نگر کے ایک لاج میں خودکشی کرکے ہلاک ہوگیا۔پٹن چیرو کے سری نگر کالونی سے تعلق رکھنے والے اور مادھا پور میں ایک سافٹ ویئر فرم میں کام کرنے والے کے اکھل کو مبینہ طور پر اپنے دفتر کی ایک خاتون سے کچھ عرصے سے محبت تھی۔تاہم، کچھ دن پہلے، ان کے درمیان جھگڑے کے بعد، اس نے اکھل سے بات کرنا بند کردیا اور اس کو نظرانداز کرنا شروع کردیا۔ پولیس نے کہا، اکھل نے جمعرات کو لاج میں چیک کیا، لیکن جمعہ کی دوپہر تک بھی کمرے سے باہر نہیں آیا۔لاج کے عملے کو شک ہوا اور اس نے اپنی چابی سے دروازہ کھولا اور اسے چھت کے پنکھے سے لٹکا ہوا پایا۔اکھل کی طرف سے مبینہ طور پر چھوڑے گئے ایک نوٹ میں کہا گیا ہے کہ وہ اپنی معشوقہ کے بات نہ کرنے پر ناراض ہے اسی لیے اس نے خودکشی کے ذریعہ خود کو ہلاک کرلیا۔ چندانگر پولس تحقیقات کررہی ہے۔

بارات میں رقص کے دوران خاتون کی موت

کھمم 19 مارچ (عصر حاضر نیوز) رشتہ دار کی شادی کے موقع پر بارات میں رقص کرنے کے دوران گر پڑنے والی خاتون کی اسپتال میں موت ہوگئی۔یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع کھمم اربن میں پیش آیا۔اس کے رشتہ داروں نے بتایا کہ خاتون 30 سالہ رانی اپنے رشتہ دار کی شادی کی تقریب کے موقع پر، علی پورم میں بارات میں رقص کررہی تھی۔اسی دوران اچانک وہ گر پڑی، اس کو علاج کے لئے کھمم کے سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی علاج کے دوران موت ہوگئی اور اس چونکادینے والے واقعہ سے شادی کے گھر میں سوگ چھا گیا۔اس کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ڈی جے کی موسیقی سن کر اسے برین اسٹروک ہوا ہے۔رانی کا تعلق رگھوناتھ پالیم ہے۔ وہ علی پورم میں اپنی بیٹی انجلی کے ساتھ مزدوری کرکے رہتی ہے۔

شادی سے 20 دن پہلے دلہن کے باپ اور شادی سے دو گھنٹے پہلے دلہے کے باپ کی موت

جگتیال: 19 مارچ (اسٹاف رپورٹر) بیٹی کی شادی سے تقریبا 20 دن پہلے دل کا دورہ پڑنے سے باپ کی موت ہوگئی تاہم شادی سے چند گھنٹے پہلے ہونے والے دلہے کے باپ کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع جگتیال کے کوتم درارا جوپلی میں پیش آیا۔تفصیلات کے مطابق راجی ریڈی جو دبئی میں مزدوری کرتا تھا کی بیٹی کی شادی تھی جس کے لئے انتظامات کئے جارہے تھے کہ شادی سے 20 دن پہلے راجی ریڈی کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔اس واقعہ کے سبب شادی کو ملتوی کیا گیا اور جب دوسری مرتبہ شادی کی تقریب ہورہی تھی تو عین شادی سے دو گھنٹے پہلے ہونے والے دلہے کے باپ کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔اس واقعہ کے سبب گاوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔

اے پی: بس الٹ گئی۔15 مسافرین زخمی

کاکیناڈا: 19 مارچ (نامہ نگار) آندھرا پردیش کے کاکناڈا ضلع میں آر ٹی سی بس الٹ گئی۔اس حادثہ میں بس میں سوار مسافرین میں سے 15 مسافرین زخمی ہوگئے۔یہ حادثہ ضلع کے تونی کے قریب اُس وقت پیش آیا جب وجئے واڑہ سے پاروتی پورم کی سمت جانے والی اس بس کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا اور یہ بس الٹ گئی۔عینی شاہدین نے بتایا کہ اس حادثہ میں بس کے تقریبا 15 مسافرین زخمی ہوگئے، زخمیوں کو علاج کے لئے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرلیا اور اس روٹ کو ٹریفک کیلئے بحال کیا۔

عاشق کا شادی کیلئے معشوقہ کے گھر کے سامنے دھرنا

ہنمکنڈہ 19 مارچ (ذرائع) عاشق سے شادی کیلئے معشوقہ نے اس کے گھر کے سامنے دھرنا دیا۔یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع ورنگل میں پیش آیا۔اس لڑکی کی شناخت این سُپریہ کے طور پر کی گئی ہے۔اس کی ملاقات اس کے دور کے رشتہ دار ہری شنکر سے ایک تقریب میں ہوئی، یہ ملاقات ہنمکنڈہ میں قیام اور مختلف ملازمتوں کے دوران محبت میں تبدیل ہوگئی اور دونوں شادی کرنا چاہتے تھے تاہم اسی دوران اچانک نوجوان لاپتہ ہوگیا۔لڑکی نے فیصلہ کیا کہ وہ کسی اور کے ساتھ شادی نہیں کرے گی۔اس نے نوجوان کے مکان کے سامنے دھرنا دیا۔اس نے الزام لگایا کہ نوجوان اس کے والدین کی ہدایت پر اس کو نظرانداز کررہا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ ہری شنکر نے پہلے ہی پولیس اسٹیشن میں شکایت کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس کے والدین اس کی شادی کے خلاف ہیں۔لڑکی کا کہنا ہے کہ اس کے عاشق کا سل فون بند ہے جس کی وجہ سے وہ اس سے بات بھی نہیں کرپارہی ہے۔اس نے انصاف کا مطالبہ کیا۔بعدازاں پولیس نے اس معاملہ میں مداخلت کی اور لڑکی کی کونسلنگ کی جس پر وہ دھرنے سے دستبردار ہوگئی۔

وقت پر قسط ادا نہ کرنے پر کمپنی کے ملازمین کسان کی بائیک بائیک پر رکھ کر لے گئے

اورنگ آباد: ریاستِ مہاراشٹر کے اورنگ آباد ضلع کے ویجاپور تعلقہ کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے اس ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ فائنانس کمپنی کے وصولی کیلئے بھیجے گئے دو ملازمین نے کسان کی ٹو وہیلر گاڑی کی قسط ادا نہ کرنے پر کسان کی ٹو وہیلر اُٹھا کر اپنی ٹو وہیلر پر رکھی اور چل دیئے ویجا پور میں واقع فائنانس کمپنی کے دفتر میں ٹو وہیلر جمع کروائی اس دوران راستے سے گزرنے والے دیگر افراد نے اس انوکھے معاملے کو دیکھ کر تعجب کیا اور اس کا ویڈیو بنالیا۔قرض وصولی کیلئے فائنانس کمپنی کے ملازمین نے ایک عجیب طریقہ اختیار کیا ہے۔ٹو وہیلر گاڑی کا ہفتے ادا نہ کرنے والے گاہک کی گاڑی ضبطی کیلئے فائنانس کمپنی کے اہلکاروں نے ضبط شدہ گاڑی کو اپنی گاڑی پر رکھ کر لے گئے جس کا ویڈیو اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔اورنگ آباد ضلع کے ویجا پور تعلقہ میں اس طرح کی وصولی کا معاملہ پہلی بار دیکھنے کو ملا۔تفصیلات کے مطابق کچھ روز قبل ویجا پور تعلقہ کے روٹے گاؤں کے ایک کسان نے گاڑی خریدنے کیلئے ایک فائنانس کمپنی سے قرض لیا تھا تاہم وقت پر ہفتہ نہ بھرنے پر فائنانس کمپنی کے ملازمین کسان کے گھر پہنچے اور کسان سے ہفتے بھرنے یا ٹو وہیلر کی چابی دینے کا مطالبہ کیا۔کسان کی جانب سے پیسے نہ دینے پر فائنانس کمپنی اہلکاروں نے گاڑی کی چابی طلب کی، تاہم کسان نے چابی دینے سے بھی انکار کر دیا، جس کے بعد فائنانس کمپنی کے وصولی کیلئے بھیجے گئے دو ملازمین نے کسان کی گاڑی اُٹھا کر اپنی ٹو وہیلر پر رکھی اور ویجا پور میں واقع فائنانس کمپنی کے دفتر میں جمع کروائی اس دوران راستے سے گذرنے والے دیگر افراد نے اس انوکھے معاملے کو دیکھ کر تعجب میں پڑ گئے اور انھوں نے ٹو وہیلر پر ٹو وہیلر لے جانے کے معاملے کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دی اس واقعے کے بعد قرض حاصل کر کے گاڑی لینے والے کسان نے ہفتے کے پیسے بھر کر اپنی گاڑی واپس لے لی تاہم گاڑی ضبطی کا ویڈیو اب تک سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔

اوڈیشہ کی لڑکی کا جھارکھنڈ میں قتل، معاملہ چار ریاستوں سے جڑا

گوڈا: ریاست جھارکھنڈ کے گوڈا میں پولیس نے 12 مارچ کو ایک لڑکی کی لاش برآمد کی تھی۔ پولیس نے اس معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ لڑکی اوڈیشہ کی رہنے والی تھی۔اسے ایک سازش کے تحت گوڈا لا کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے سارا معاملہ حل کرتے ہوئے قتل میں ملوث دو خواتین کو گرفتار کرلیا ہے۔دراصل پولیس کو اس پورے معاملے میں کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا لیکن ایک پولی تھین نے اس پورے معاملے کا پردہ فاش کر دیا۔دراصل یہ پورا معاملہ چار ریاستوں سے جڑا ہوا ہے۔اطلاعات کے مطابق پولس کو ملنے والے پولی تھین کا پتہ حیدرآباد (تلنگانہ) تھا۔پھر پولس نے جانچ شروع کر دی۔جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ اڈیشہ کی لڑکی دیویکا حیدرآباد میں رہتی تھی، جسے سنجے رائے سے محبت ہوگئی تھی، جو بہار کے بانکا ضلع سموکھیا موڑ کا رہنے والا ہے۔سنجے رائے نے 4 سال قبل حیدرآباد میں دیویکا سے شادی کی تھی۔لیکن سنجے پہلے سے شادی شدہ تھا۔جب سنجے گھر آیا تو اس کی بیوی کو اس کی شادی کا علم ہوا اور پھر دونوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا۔پھر سنجے اور اس کی پہلی بیوی نے ایک خطرناک سازش رچی۔سنجے نے دیویکا رانی کو حیدرآباد سے سندرمارا میں اپنی بھابھی کے گھر لے گیا اور پھر 12 مارچ 2023 کی شام اسے گھمانے کے بہانے دریا کی طرف لے گیا۔جہاں اس نے حملہ کر کے دیویکا کو زخمی کر دیا، پھر اسے بیہوشی کی حالت میں قتل کیا اور پھر ثبوت چھپانے کے لیے اس کا سر قلم کر کے اس کے ہاتھ کاٹ دیے اور کچھ حصوں کو جلا دیا۔اس معاملے میں پولیس نے دونوں ملزمان خواتین کو گرفتار کرلیا ہے، شوہر کی تلاش جاری ہے۔اوڈیشہ کے رورکیلا میں رہنے والی متوفی کے بھائی سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔واردات میں استعمال ہونے والے بلیڈ، کدال، پولی تھین اور دو موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔

وومنگ اسقاطِ حمل کی گولیوں پر پابندی لگانے والی پہلی امریکی ریاست بن گئی

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) وومنگ کے گورنر مارک گورڈن نے امریکہ میں اسقاطِ حمل کی گولیوں پر پابندی کے بل پر دستخط کر دیئے۔ اس کے ساتھ ہی وومنگ اسقاطِ حمل کی گولیوں پر واضح پابندی عائد کرنے والی پہلی امریکی ریاست بن گئی ہے۔مسٹر گورڈن کے دفتر نے کہا کہ ”گورنر مارک گورڈن نے آج اپنے زندگی حامی پالیسی کے ایجنڈے کو نافذ کرنے کے حصے کے طور پر کیمیائی اسقاطِ حمل پر پابندی پر دستخط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہاؤس بل 152 کو قانون بننے کی اجازت دی - زندگی ایک انسانی حقوق ایکٹ ہے۔” گورنر نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ وومنگ میں اسقاطِ حمل کے حقوق پر قانونی جنگ معاملات کو مزید پیچیدہ بنا سکتی ہے، خاص طور پر اسقاطِ حمل پر قریب قریب مکمل پابندی (دی لائف ایک ہیومن رائٹس ایکٹ) سے متعلق ہے۔مسٹر گورڈن نے اپنے دستخط کے بغیر اسے قانون بننے کی اجازت دی اور یہ اتوار کو نافذ ہوگا۔یہ دوسرا قانون زیادہ تر حالات میں وومنگ میں اسقاطِ حمل پر پابندی لگاتا ہے، جس میں پانچ سال تک کی قید اور 20,000 ڈالر جرمانہ ہوسکتا ہے۔مسٹر گورڈن کے دفتر نے کہا کہ ”گورنر گورڈن نے اصرار کیا کہ اگر مقننہ حتمی شکل چاہتی ہے تو اسے ایک آئینی ترمیم عوام کے سامنے رکھنی چاہیے اور انہیں یہ فیصلہ کرنے دینا چاہیے کہ آیا وہ ریاستی آئین میں اسقاطِ حمل کی پابندیاں شامل کرنا چاہتے ہیں۔” اگر کوئی قانونی کارروائی وومنگ میں اسقاطِ حمل کی گولیوں پر پابندی میں تاخیر نہیں کرتی ہے تو اس کا اطلاق یکم جولائی سے ہونا چاہیے، اسقاطِ حمل کے حصول یا انجام دینے کے مقصد کے لیے کسی بھی دوا کو تجویز کرنا، تقسیم کرنا، فروخت کرنا یا استعمال کرنا غیر قانونی ہو جاتا ہے۔خلاف ورزی کرنے والوں کو 9,000 ڈالر جرمانہ یا چھ ماہ تک قید کی سزا ہو سکتی ہے، لیکن حاملہ خواتین کو الزامات اور جرمانے سے استثنیٰ حاصل ہوگا۔گزشتہ جون امریکی سپریم کورٹ نے رو اینڈ ویڈ میں فیصلہ سنایا اور اسقاطِ حمل کو ریگولیٹ کرنے کا حق ریاستی حکومتوں کو واپس کر دیا۔اس فیصلے کے بعد کئی ریاستوں نے اسقاطِ حمل پر پابندی لگا دی۔تب سے کانگریس میں ریپبلکن وکلاء نے اس عمل پر وفاقی پابندیوں پر زور دیا ہے، جبکہ ڈیموکریٹس نے وفاقی تحفظات کی وکالت کی ہے۔امریکی صدر جو بائیڈن نے اپنے اسٹیٹ آف دی یونین خطاب میں کہا کہ اگر کانگریس ایسا قانون پاس کرتی ہے تو وہ اسقاطِ حمل پر قومی پابندی عائد کر دیں گے۔

تونس میں تڑپا دینے والی تصویر، بچہ سڑیٹ لائٹ کے نیچے پڑھائی کر رہا

تونس ان دنوں شدید معاشی بحران سے گزر رہا ہے۔اسی دوران تونس میں ایک بچے کی ویڈیو نے سوشل میڈیا پر دھوم مچادی ہے۔

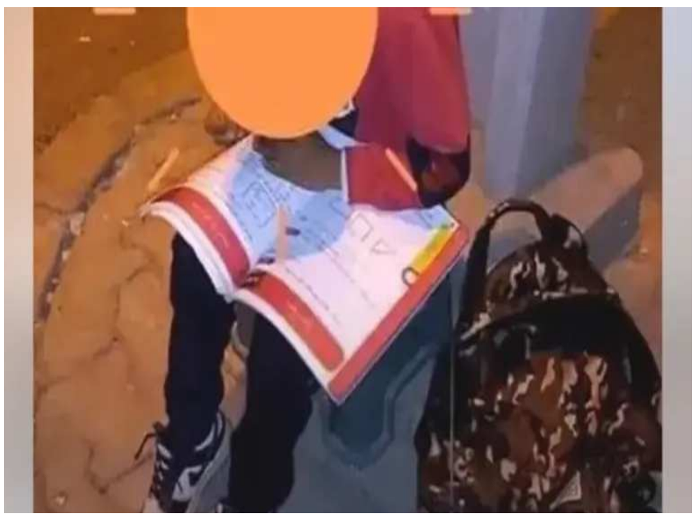

اس حیران کن تصویر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایک سات سال کا بچہ سڑک کے کنارے اپنی کتابیں پھیلائے ہوئے ہے اور سڑیٹ لائٹ کی مدد سے پڑھائی کر رہا ہے۔یہ بچہ صوبہ ”قفصہ“ سے ہے اور ”المتلوی“ میں ایک پرائمری سکول میں پڑھتا ہے۔ اپنا ہوم ورک کرنے کے لیے یہ بچہ لگ بھگ ایک سال سے ہر رات سڑیٹ لائٹ کی مدد لیتا اور اپنے سکول کی طرف سے دیئے گئے کام کو مکمل کرتا ہے۔سڑک پر ہی مطالعہ کرتا ہے۔اس پڑھائی سے اس کی سکول کی کارکردگی میں بھی بہتری آئی آ گئی ہے۔تصویر کے وائرل ہونے کے بعد سوشل میڈیا پر صارفین نے بڑے پیمانے پر غم و غصہ کا اظہار کیا۔خاص طور پر اس وقت جب بچے کی ماں نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ وہ سخت مالی حالات میں زندگی بسر کر رہی ہے۔ماں نے بتایا کہ واجبات ادا نہ کرنے کی بنا پر اس کے گھر کی بجلی منقطع کر دی گئی ہے۔بہت سے تبصرہ نگاروں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ فوری مداخلت کر کے اس خاندان کی مدد کی جائے۔تاکہ اس خاندان کی مشکلات ختم ہوسکیں اور ساتھ ہی تعلیم سے محبت کرنے والے اس بچے کو بھی کچھ آسانی میسر آسکے۔خیال رہے تونس ایک ایسے معاشی بحران کا سامنا کر رہا ہے جس میں شدید مشکلات درپیش ہیں۔اس معاشی بحران کی وجہ سے مہنگائی بڑھ گئی ہے، چیزوں کی قیمتیں آسمان پر پہنچ گئی ہیں۔بہت سی اشیا لوگوں کی پہنچ سے باہر ہوگئی ہیں۔تونس کی سالانہ افراط زر کی شرح بھی اس سال ریکارڈ بلندیوں تک پہنچ گیا۔جون میں یہ سطح 2.8 فیصد تک پہنچ گئی۔حکام کے مطابق ضرورت مند خاندانوں کی تعداد 2010 میں 3 لاکھ 10 ہزار سے بڑھ کر اب 2023 میں 9 لاکھ 60 ہزار ہوگئی ہے۔تونس کے تقریباً 6 ملین یعنی نصف آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔

حیران کن منظر: لاکھوں مردہ مچھلیوں سے دریا بند

آسٹریلیا میں جنوب مشرق کے ایک دور دراز کے علاقے میں مقامی حکام

نے بتایا کہ لاکھوں مردہ مچھلیوں نے ایک دریا کو بند کر دیا ہے۔یہ مچھلیاں شدید گرمی کی لہر کی زد میں آ کر ہلاک ہوگئی ہیں۔نیو ساؤتھ ویلز کی ریاستی حکومت نے کہا کہ مینِنڈی گاؤں کے قریب دریائے ڈارلنگ میں ”لاکھوں“ مچھلیاں مر گئیں۔یہ 2018 کے بعد سے اس علاقے میں مچھلیوں کی ہلاکت کا تیسرا بڑا واقعہ ہے۔سوشل میڈیا پر پوسٹ کی جانے والی ویڈیوز میں تیرتی مچھلیوں کے گھنے گروپوں سے گھری ہوئی کشتیاں دکھائی دے رہی ہیں۔مینِنڈی کے ایک رہائشی گریم میک کریب نے ”اے ایف پی“ کو بتایا کہ یہ منظر ”خوفناک“ تھا۔انہوں نے نظر آنے والی مردہ مچھلیوں کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ اس کے خوفناک ماحولیاتی نتائج کا خدشہ ہے۔مقامی حکومت نے نشاندہی کی کہ حالیہ سیلاب کے بعد دریا میں ہیرنگ اور کارپ مچھلیوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا لیکن پانی واپس چلا گیا اور کم ہوگیا۔ان مچھلیوں کی موت پانی میں آکسیجن کی کم سطح (ہائپوکسیا) کی وجہ سے ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں سیلاب کے پانی میں کمی آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ گرمی کی لہر اس رجحان کو مزید بڑھا دیتی ہے۔

ٹرمپ کی ممکنہ گرفتاری پریشان کن، تشدد برداشت نہیں کیا جائے گا: مائیک پینس

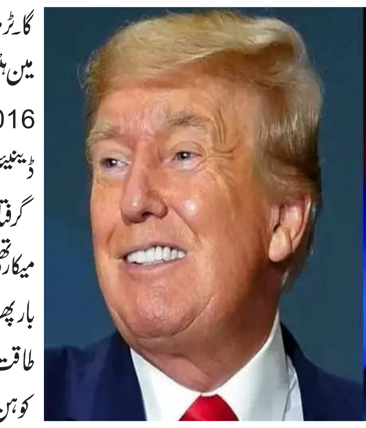

سابق امریکی نائب صدر مائیک پینس نے ہفتے کے روز کہا ہے کہ سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف ”مین ہٹن“ ڈسٹرکٹ اٹارنی کی جانب سے ممکنہ فرد جرم ”بہت پریشان کن“ ہے۔انہوں نے کہا کہ تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔اس سے قبل سابق صدر ٹرمپ اپنی ممکنہ گرفتاری کے خلاف احتجاج کی اپیل کر چکے ہیں۔پینس نے ہفتہ کے روز ڈیس موئنز، آئیووا میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ امریکہ کے سابق صدر کے مواخذے کا خیال میرے لیے بھی اسی طرح بہت پریشان کن ہے جیسا کہ دسیوں لاکھوں امریکی شہریوں کے لیے۔انہوں نے کہا نیویارک میں سیاسی طور پر چارج شدہ ماحول ہے اور جہاں اٹارنی جنرل اور دیگر منتخب عہدیداروں نے سابق صدر کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے عملی طور پر مہم چلائی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ”کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے، مجھے یقین ہے کہ صدر ٹرمپ اپنا خیال رکھ سکتے ہیں۔”ممکنہ فرد جرم کے جواب میں ٹرمپ کی جانب سے اپنے حامیوں سے احتجاج کرنے کے مطالبے کے تناظر میں پینس نے کہا کہ تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے کہا احتجاج کی قانون نے اجازت دی ہے۔ہم امریکیوں کے سننے کے حق کا احترام کرتے ہیں اور سابق صدر کے سیاسی محرک کی بنا پر ہونے والے مواخذے کے بارے میں اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہیں۔ہم ایک بہت واضح پیغام دینا چاہتے ہیں کہ تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔جو بھی تشدد میں ملوث ہوا اس کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔ٹرمپ نے ”ٹروتھ سوشل“ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مین ہٹن کے اٹارنی جنرل ایلون بریگ کی جانب سے 2016 کی صدارتی مہم کے دوران پورن سٹار سٹورمی ڈینیئلز کو ادائیگی کی تحقیقات کے سلسلے میں مجھے منگل کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ریپبلکن ہاؤس کے سپیکر کیون میکارتھی نے ہفتے کے روز ٹویٹ کیا کہ یہاں ہم ایک بار پھر ایک بنیاد پرست مین ہٹن پراسیکیوٹر کے ذریعہ طاقت کے غلط استعمال کو دیکھ رہے ہیں۔مائیکل کوہن ٹرمپ کے سابق ذاتی وکیل اور دیرینہ ساتھی تھے اور بعد میں ٹرمپ کے خلاف ہو گئے تھے۔مائیکل کوہن نے ٹرمپ کے خلاف مقدمے میں گواہی دی۔انہوں نے ٹرمپ کی مظاہروں کی کال کو 6 جنوری کو کیپیٹل پر حملے سے پہلے ان کی ”جنگ کی پکار“ سے تشبیہ دی۔کوہن نے ”ایم ایس این بی سی“ کو بتایا کہ ٹرمپ کے لیے پرامن احتجاج لکھنا بہت بہتر تھا لیکن وہ پرامن احتجاج نہیں چاہتے۔وہ اپنی طرف سے ایک اور پرتشدد تصادم چاہتے ہیں۔کوہن نے اس ہفتے کے شروع میں نیویارک کی ایک گرینڈ جیوری کے سامنے گواہی دی تھی کہ اس نے 2016 کے انتخابات سے کچھ دیر قبل ڈینیئلز کو ایک لاکھ 30 ہزار ڈالر ادا کیے تھے تاکہ وہ ٹرمپ کے ساتھ اپنے مبینہ تعلقات کے بارے میں خاموشی اختیار کر لے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

رمضان المبارک: بچوں کی تربیت کا بہترین وقت

مولانا شاداب تقی قاسمی کریم نگری

رمضان المبارک کی آمد بالکل قریب ہے، اس ماہ مبارک میں بڑے تو بڑے ہیں، چھوٹے بچوں کے اندر بھی نیکی کا جذبہ اور عبادات کا شوق پیدا ہونے لگتا ہے، خاص طور پر رمضان المبارک کی اہم عبادت ”روزہ“ رکھنے کے سلسلے میں بچے بے تاب نظر آتے ہیں، ایسے اہم موقع پر والدین اور سرپرستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس موسم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بچوں کو جہاں تک ہوسکے دینیات سے واقف کرائیں، عام دنوں میں بچوں کو دینی باتیں بتانے کا اثر اتنا نہیں ہوتا جتنا کہ ماہ مبارک میں بتانے سے ہوتا ہے، تو آئیے چند وہ چیزیں جن کا رمضان میں تربیت کے سلسلہ میں خیال رکھنا ہے اس کا مختصر جائزہ لیتے ہیں:

رمضان کی اہمیت اور عظمت سے روشناس کرائیں

بچوں کو رمضان کی آمد کا احساس دلائیں، اس کے فضائل اور نعمتوں سے آگاہ کریں، مثال کے طور پر انھیں سمجھایئے کہ اگر آپ عام دنوں میں ایک نیکی کرتے ہیں تو آپکو دس گنا ثواب ملتا ہے مگر جب آپ رمضان المبارک میں ایک نیکی کریں گے تو اللہ رب العزت اپنی جانب سے اس کا ثواب ستر گنا کر دیں گے، اسی طرح گناہ کے بارے میں بھی سمجھائے کہ عام دنوں میں گناہ کرنا الگ بات ہے لیکن رمضان میں گناہ کرنے سے اللہ کی خصوصی نعمتوں سے محرومی ہوجاتی ہے، اس لئے کہ جب تک بچوں کو اس کی اہمیت اور عظمت سے روشناس نہیں کروائیں گے وہ اس ماہ مبارک کو سمجھنے اور اس میں عبادات کو انجام دینے سے قاصر رہیں گے۔

نماز کا عادی بنائیں

رمضان المبارک کے مہینے میں خاص طور پر بچوں کو نماز سکھلائیں اس کا عادی بنائیں، جن بچوں کو مسجد لے جاسکتے ہیں ان کو ضرور مسجد لے جائیں، تاکہ وہ نماز کے نظام کو سمجھ سکیں اور خود بھی مسجد کا رخ کرسکیں، اسی طرح مائیں گھر کے اندر نماز پڑھتے وقت بچیوں کو ساتھ میں نماز پڑھائیں، کم سن بچوں کو نماز کی مشق کراتے رہیں، نماز سے متعلق احادیث کو بچوں کے سامنے پیش کریں، کہ ”ہمارے حضور ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے“ اور جو وعیدیں آئی ہیں نماز کو چھوڑنے پر اس کو وقفہ وقفہ سے بتلائیں، اگر صرف رمضان کے بابرکت مہینہ میں کہ جس میں بڑی عمر کے افراد کی روحانیت میں اضافہ ہوتا ہے، بچے بھی اس کی برکت کو محسوس کرتے ہیں، ایسے وقت میں اگر نماز کی اہمیت بچوں کے سامنے لائی گئی اور نماز کی پابندی کا مزاج بنایا گیا تو سال کے دیگر مہینوں میں آپ خود اس کا اثر دیکھیں گے۔

روزہ رکھنے کی عادت ڈالیں

والدین بچوں کے لئے رول ماڈل ہوتے ہیں وہ جیسا اپنے ماں باپ کو کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، ویسے ہی کام انجام دینے لگتے ہیں، اسی لئے والدین کو چاہیے کہ پہلے خود روزے رکھنے کا اہتمام کریں پھر بچوں کے قلوب میں روزہ سے متعلق چیزوں کو پیوست کریں، بچوں کو ابتداء میں چند گھنٹے بھوک پیاس کو برداشت کرنے کا عادی بنائیں، پھر آہستہ آہستہ ان کو روزہ کا فلسفہ سمجھائیں کہ اسلام میں روزہ نام ہے طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رکے رہنے کا، جب یہ بات سمجھ جائیں تو ان کو مذکورہ وقت میں کھانے پینے سے بچے رہنے کی تلقین کریں، جب پہلی بار روزہ رکھے تو ان کی خوب حوصلہ افزائی کریں، ہوسکے تو کوئی چیز بطور انعام کے بھی دیں، تاکہ شوق یوں ہی پروان چڑھتا رہے، ساتھ ہی ساتھ رسول اللہ ﷺ کے وہ فرامین جو روزہ دار کے متعلق ہیں اس کو سہل انداز سے بتلائیں کہ ہمارے آقا ﷺ نے فرمایا کہ ”روزہ دار کے لئے دو خوشی کے مواقع ہیں ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے دوسرا جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرتا ہے“ اس طرح آسان اور مختصر احادیث کہ جس کو سننے سے شوق اور پروان چڑھیں، اس کا ضرور تذکرہ کریں، انشاء اللہ اس کا ضرور فائدہ ہوگا اور جو بچے بالکل چھوٹے ہیں، روزہ نہیں رکھایا جاسکتا ان کو احترام رمضان میں باہر کھانے پینے سے منع کریں۔

قرآن مجید اور دعاؤں کے پڑھنے کا اہتمام کروائیں

رمضان اور قرآن کا آپس میں گہرا تعلق ہے، وجہ یہ ہے کہ اسی مہینے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو نازل فرمایا ہے، اس ماہ مبارک کی مناسبت سے بچوں کے دل و دماغ میں اللہ رب العزت کے کلام کی عظمت اور اس کا تقدس کو بٹھائیں، کم از کم آنے والے رمضان کے مہینے میں بچوں کی تجوید درست کرنے کی فکر کریں اور جو اچھا پڑھ سکتے ہیں ان سے قرآن کریم کا ایک دور تو ضرور کروائیں، اسی طرح رمضان المبارک میں بچوں کے شوق کو دیکھتے ہوئے موقع کو غنیمت جان کر ان کو مسنون دعائیں یاد دلائیں، مثلاً سحری، افطار کے وقت کی دعا، پہلے، دوسرے، تیسرے عشرے کی دعا، شب قدر کی دعا، دعاء قنوت، اسی طرح بچوں کو کھانا اس وقت تک کھانے نہ دیں جب تک کہ دعا نہ پڑھی جائے، سوتے وقت، جاگتے وقت، بیت الخلاء جاتے وقت، بیت الخلاء سے نکلتے وقت، گھر سے باہر جاتے ہوئے اور گھر میں داخل ہوتے وقت جن دعاؤں کا اہتمام رسول رحمت ﷺ فرمایا کرتے تھے ان کو بھی اس کی تلقین کریں اور اس کی اہمیت سے واقف کرائیں، کوئی بھی کام بغیر دعا کے اہتمام کے شروع کرنے نہ دیں۔

جذبہ ایثار کو پروان چڑھائیں

رمضان کے مبارک مہینے میں بچوں کے اندر جذبہ ایثار و قربانی پیدا کرنے کے لئے ان کے ہاتھ سے مستحق روزہ داروں کے لئے افطار کے پیکٹس بنوائیں اور پھر تقسیم کروائیں، اسی طرح رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے گھر بچوں کے ہاتھ سے افطاری بھجوائیں، عید سے قبل سلم بستیوں کا اپنے بچوں کے ساتھ دورہ کریں اور وہاں کے بے سہارا لوگوں کو عید کے پیایکج کے نام پر ضروری اشیاء کی تقسیم اپنی اولاد کے ذریعہ سے کروائیں، کبھی کبھی افطار سے کچھ دیر قبل بچوں کو لے کر گھر سے باہر جائیں اور روزہ دار راہگیروں اور مسافروں کے لئے کچھ نہ سہی کھجور اور ٹھنڈے پانی کا انتظام کر دیں اور اس سارے عمل میں بچوں کو پیش پیش رکھیں، ایسا کرنا تھوڑا مشکل ضرور ہے لیکن جب یہ عمل کیا جائے گا تو بچوں کی دل و دماغ میں قربانی اور ایثار کا جذبہ اس طرح گھر کر جائے گا کہ وہ عمر کے کسی بھی حصہ میں ان سے علحدہ نہیں ہوگا۔

بچوں پر کارٹون کے منفی اثرات

محمد نفیس دانش

بلا شبہ اولاد والدین کے پاس ایک عظیم نعمت، قیمتی سرمایہ اور ایک اہم ترین امانت ہے، اگر اس کی حفاظت کی جائے، خیر و بھلائی اور اخلاق حسنہ کا عادی بنایا جائے، اچھی تعلیم و تربیت سے ہمکنار کیا جائے تو وہ فرشتہ صفت انسان، ولی کامل اور وقت کے قطب بن سکتے ہیں، لیکن اگر اسے نظر انداز کیا جائے اور جانوروں کی طرح صرف اس کی جسمانی ساخت کی فکر کی جائے تو وہ بہیمانہ صفات کے حامل، سماج کے لیے ایک ناسور، والدین کے لیے دردسر اور ملت اسلامیہ کے لیے عظیم خسارہ بن سکتے ہیں اسی وجہ سے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا مانحل والدٌ ولدہ من نحل افضلَ من ادب حسنٍ (کسی باپ نے اپنی اولاد کو کوئی عطیہ اور تحفہ حسن ادب اور اچھی سیرت سے بہتر نہیں دیا) یہی وجہ ہے کہ ان دشمنان اسلام نے اسلام کو مٹانے کے لیے نسل نو کو ہی نشانہ بنایا جس کے لیے انہوں نے میڈیا کا سہارا لیا، اس میڈیا نے نسل نو کے جذبات کو غلط رخ دینے کے لیے طرح طرح کے حربے آزمائے اور فحاشی و عریانیت کا وہ طوفان برپا کیا کہ الامان الحفیظ! اور سیٹلائٹ چینلز کی شکل میں ایسا جال بچھایا گیا جس نے بے حیائی اور بے شرمی کے تمام دروازے کھول دیے، بدکرداری، فحاشی و عریانیت کو ایک حسین شکل میں پیش کیا گیا اور مستزاد یہ کہ نسل نو کی عقلوں کو بگاڑنے، دلوں میں فساد پیدا کرنے، آنکھوں سے حیا کا پردہ ہٹانے اور دینی اقدار کو ختم کرنے کے لیے کارٹون چینلز کو ایجاد کیا گیا، جس میں بظاہر بچوں کے لیے تفریح طبع کا سامان ہے لیکن پس پردہ اپنے اندر فساد عظیم لیے ہوئے ہیں اور والدین نے بھی اسے بچوں کے لیے بے ضرر اور بچپن کی ضرورت سمجھ لیا ہے، والدین یہ سوچ کر کہ بچے کے گلی میں کھیلنے سے بہتر ہے کہ وہ ہماری نظروں کے سامنے رہ کر گھر میں کاٹون دیکھے، جب کہ اس سے بچے کے ذہن و جسم پر اور اسلامی تہذیب و ثقافت اور اخلاق پر کافی منفی اثر مرتب ہو رہے ہیں۔ 1۔ کارٹونس کے ذریعہ بچوں کے عقائد پر حملے ہو رہے ہیں کیوں کہ اکثر کارٹونس میں باطل مذہب کی ترجمانی ہوتی ہے مثلاً کسی میں جادوگروں کی جادوگری اور اس کی اثر انگیزی کو دکھلایا جاتا ہے، کسی میں یہ دکھلایا جاتا ہے کہ کسی بت کی پوجا کرنے سے وہ مشکل دور ہوگئی کسی کارٹون میں درخت وغیرہ کو آفات و حوادث سے حفاظت کرنے والے کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے کسی میں صلیب اور بت وغیرہ کے ذریعہ قلبی طمانینت اور راحت حاصل ہوتے ہوئے دکھلایا جاتا ہے، کسی میں گرجا گھروں اور بت کدوں میں کیے جانے والے شرکیہ اعمال اور پس پردہ اس کے فوائد بھی دکھلائے جاتے ہیں، بچوں میں چوں کہ صفت انفعالیت غالب ہوتی ہے اس لیے وہ بہت جلد وہ اس سے اثر کو قبول کر لیتے ہیں، اور اسلامی تعلیمات کے متعلق منفی رجحانات پیدا ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔ 2۔ بہت سے کارٹونس میں لڑتے جھگڑتے، مار پیٹ کرتے دکھایا جاتا ہے جس سے جہاں بچوں میں سختی، تندخوئی پیدا ہوتی ہے تو وہیں دوسری طرف ہمدردی اور خدمتِ خلق کا مادہ، دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر مدد کرنے کا مزاج ختم ہوجاتا ہے۔ 3۔ کارٹونس کو ایسے لباس میں پیش کیا جاتا ہے جو بالکل غیر اسلامی اور شرم و حیاء سے عاری ہوتے ہیں اور ایسے نازیبا حرکات کو دکھایا جاتا ہے جو حیاء سے فروتر ہوتے ہیں جنھیں دیکھ کر بچہ بھی ان کی نقالی کرنے لگتا ہے۔ 4۔ بہت سے کارٹونس میں جرائم کرنے اور ان کے برے انجام سے بچنے، اسی طرح جھوٹ بول کر بچنے کے مناظر دکھلائے جاتے ہیں جن سے بچے میں جرم کرنے اور جھوٹ بولنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ 5۔ وقت کا ضیاع: بچوں کا جو وقت زبانی، تخلیقی، فنی، اور سماجی صلاحیتوں کے پروان چڑھنے کا تھا، اب اس کا یہ وقت بے کار کارٹونوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ 6۔ American acadmy of child نے اپنی ایک تحقیقی رپورٹ میں یہ پیش کیا کہ ایسے بچے جو کارٹون دیکھتے ہیں وہ بے حس ہو جاتے ہیں، دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر انہیں کوئی احساس تک نہیں ہوتا، نیز ایسے بچے جو مسلسل تشدد کا مشاہدہ کرتے ہیں ان کا رویہ انتہائی متشدد اور وہ ضدی ہوجاتے ہیں اپنے مسائل کا حل تشدد کی راہ ہی میں مضمر سمجھتے ہیں۔ 7۔ ایسے بچے جسمانی، ذہنی، اور تعلیمی نشو نماء میں پیچھے رہتے ہیں۔ 8۔ بعض کارٹونس ایسے ہوتے جن میں بڑوں کی اور والدین کی توہین اور ان کے ساتھ بیہودہ مزاق و بدتمیزی کرتے دکھایا جاتا ہے جس سے بچوں میں اکرامِ مسلم اور عظمتِ والدین کے بجائے نافرمانی اور ہٹ دھرمی ان کے ذہن میں پیوست ہوجاتی ہے۔ البتہ آج کل عبد الباری کے نام سے بھی کارٹون تیار کیے جا رہے ہیں، جو اسلامی تعلیمات پر مبنی ہوتے ہیں مذکورہ بالا کی بجائے اپنے بچوں کو یہ دکھا دینے چاہئیے! اس لیے اب والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کے فرمان یاایھا الذین آمنوا قوا انفسکم و اھلیکم نارا کو مدنظر رکھ کر اپنے بچوں کی تربیت اور ان کی شخصیت سازی کی فکر کریں انہیں احکام الہی، سنت نبوی اور صحابہ رضی اللہ عنھم کے قصے بتائیں * والدین کو چاہیے وہ بچوں کے ساتھ مناسب وقت گزاریں، ٹی وی کے سپرد کر کے خود کو بری الذمہ نہ سمجھیں، اور ان پر کڑی نظر رکھی جائے * حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان حیا سوز اور مخرب اخلاق چینلز پر سرکاری طور پر پابندی عائد کردے * خطباء اپنے خطبوں میں، علماء اپنے علمی مواعظ میں اور مضمون نگار اپنے اپنے مضامین میں اس کے نقصانات کو امت کے سامنے پیش کریں۔

اس لیے کہ جس قوم کی نسل نو تباہ ہو جائے، اور ان سے روح ایمانی ختم ہو جائے تو وہ قوم اپنی ظاہری ترقی کے باوجود مردہ ہو جاتی ہے۔ علامہ اقبال نے کہا تھا:

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

علی کا خواب پورا ہوا

ریاض احمد

آنکھ ابھی لگی ہی تھی تو ماں نے آواز دی اُٹھو بیٹا کام پر جانے کا وقت ہو گیا ہے۔یوں محسوس ہوتا ہے جیسے رات پل بھر کی اور دن سو برس کا،لنگڑے کا ہوٹل چائے والا،چک چوالیس میں بڑا مشہور ہے۔یہ ہوٹل سڑک کے چاروں طرف سے نظر آتا ہے۔اس ہوٹل میں لوگ بڑی بڑی دور سے چائے پینے آتے ہیں۔ہوٹل کا مالک بڑا ہنس مکھ ہے،اکثر رات 10 بجے کے بعد لوگوں کو یہ بزرگوں کے قصے کہانیاں سناتا ہے۔اسی وجہ سے یہ ہوٹل کم چوپال کا منظر زیادہ نظر آتا ہے۔علی کو سارا دن کبھی گاہکوں کی تو کبھی مالک کی جلی کٹی سننی پڑتی ہیں۔علی کہتا ہے جب کام کرنا ہے تو پھر غصہ کیسا کبھی اِدھر سے آواز آئی تو کبھی اُدھر سے جی ہاں جی ہاں کہتے کہتے صبح سے شام ہو جاتی ہے پھر ایک نیا دن اس طرح شروع ہو جاتا۔(جاری ہے) علی پوچھتا "صاحب جی اخبار میں کیا لکھا ہے"۔اور وہ کہتا ارے پہلے مجھے ٹھیک طرح سے تو پڑھ لینے دو،تمہیں بھی بتا دوں گا جاؤ جا کے چائے لاؤ۔سارا دن اس طرح کبھی کسی کو تو اور کبھی کسی کو اخبار میں لکھی ہوئی خبروں کو پوچھتا رہتا۔اس طرح علی کا وقت گزرتا چلا گیا،علی 10 برس سے 15 برس کا ہو گیا۔ایک دن رمضان سے قبل ہوٹل کے مالک نے علی کو آواز دی اور کہا "آج رمضان کا چاند نظر آ گیا ہے،کل سے اپنا ہوٹل بند تم کوئی مہینے بھر کے لئے ہر سال کی طرح تم کوئی دوسرا کام تلاش کر لو"۔یہ بات سن کر علی بہت پریشان ہو گیا،شام کو گھر آ کر خاموشی سے رات کا کھانا کھائے بغیر سو گیا۔صبح کو علی کی ماں نے اٹھنے کو کہا اور کہنے لگی کہ بیٹا سبھی کام کھانے پینے والے تھوڑی ہوتے ہیں،تم کہیں مزدوری کیوں نہیں کر لیتے۔ماں کی یہ بات سن کر علی کی کچھ پریشانی کم ہوئی،سوچا ٹھیک ہے اس طرح گھر کا چولہا بھی جلتا رہے گا۔مزدوری کے لئے مزدوروں کے اڈے میں کھڑا ہو گیا تھوڑی ہی دیر میں بڑی سی گاڑی میں سے ایک شخص اترا۔اس نے بہت پیار سے بلایا اور کہا بیٹا کام کرو گے۔علی نے جواب دیا جی ہاں! صاحب جی کروں گا۔علی نے پوچھا "آپ مجھ سے کون سا کام کروائیں گے"۔صاحب بولا میرے سکول کی دیوار ٹرک کی ٹکر سے ٹوٹ گئی ہے،مجھے ایک مزدور کی ضرورت ہے کیا تم چلو گے میرے ساتھ۔علی نے جب سکول نام سنا تو علی کی آنکھوں میں آنسو نکل پڑے اور گاڑی والا صاحب پوچھتا رہا تم مزدوری کے کتنے پیسے لو گے مگر وہ خوشی سے کچھ بھی منہ سے نہ بول سکا اور دو چار روز میں یہ کام ختم ہو گیا۔سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے بلایا اور مزدوری کے پیسے دیئے،ساتھ یہ بھی کہا بیٹا ہمارے سکول کا چوکیدار بیمار ہو گیا ہے اگر تم چاہو تو کچھ دنوں کے لئے ہمارے پاس چوکیدار کی نوکری کر سکتے ہو۔اس طرح تمہیں سکول میں کام کرنے کا موقع مل جائے گا۔ہماری ضرورت بھی پوری ہو جائے گی۔علی کے لئے اس سے بڑی خوشی کی بات اور کیا ہو سکتی تھی۔کچھ ہی دنوں میں علی نے سکول کے ماحول کو اپنا لیا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اندر بہت سی تبدیلی محسوس کی۔علی نے ایک دن ٹیچر سے کہا سر جی چھٹی کے بعد جب آپ دوسرے بچوں کو ٹیوشن پڑھاتے ہیں کیا میں بھی پڑھ سکتا ہوں۔

ٹیچر یہ بات سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا علی بیٹا ابھی آپ کی عمر ہی کیا ہے تم چاہو تو بہت آگے جا سکتے ہو،اس طرح علی کا تعلیمی دور شروع ہو گیا۔اندر ہی اندر علی نے پڑھنا لکھنا شروع کر دیا۔سکول کی یہ نوکری علی کے لئے کامیاب ثابت ہوئی۔وقت گزرتا چلا گیا اور علی پڑھتا چلا گیا۔آج علی کو اس سکول میں کام کرتے ہوئے 12 سال گزر چکے ہیں۔یہ بات کوئی نہیں جانتا تھا علی نے پرائیوٹ اکیڈمیوں میں پڑھ کر بی اے پاس کر چکا ہے۔علی ایک خاص دن کا انتظار کر رہا تھا۔آخر یہ موقع آ ہی گیا،ہیڈ ماسٹر صاحب نے علی کو آواز دی میرے لئے باہر سے اخبار لاؤ،علی کو بچپن ہی میں اخبار پڑھنے کا شوق تھا جب علی نے اخبار خریدا تو سب سے پہلے اندر کا صفحہ کھولا جہاں نوکریوں کے اشتہار پر علی کی نظر پڑی۔اس میں سب سے بڑی نوکری گورنمنٹ کالج میں ہیڈ کلرک کی تھی۔علی یہ خبر پڑھ کر خوشی سے جھوم اٹھا اور دوڑا دوڑا آ کر ہیڈ ماسٹر صاحب سے کہنے لگا۔سر جی! آپ مجھے یہ ہیڈ کلرک کی نوکری دلوا دیں۔ہیڈ ماسٹر صاحب اور دوسرے ٹیچر علی کی یہ بات سن کر حیران ہو کر کھل کر ہنسنے لگے۔علی کیا آج تم پاگل تو نہیں ہو گئے یہ نوکری تو بی اے پاس کی لکھی ہوئی ہے۔تم تو ایک معمولی چوکیدار ہو۔تم نے اتنا بڑا خواب کیسے دیکھ لیا۔علی نے جواب دیا سر جی! میں نے اس سکول میں بہت کچھ پایا ہے،نوکری کے ساتھ ساتھ میں نے اپنی تعلیم کو بھی جاری رکھا۔پرائیوٹ اکیڈمیوں کے ذریعے سے بی اے کا امتحان پاس کر لیا ہے۔اس بات کا صرف ماسٹر غلام حسین کے سوا کسی اور کو علم نہیں۔جی ہاں! ہیڈ ماسٹر صاحب علی نے جو کچھ بھی کہا وہ سب سچ ہے۔علی اب ایک چوکیدار نہیں بلکہ اس ملک کا عظیم شہری ہے جس پر جتنا بھی ناز کرو وہ کم ہے۔اس طرح علی کامیابیوں کی منزلیں طے کرتا چلا گیا مگر علی کہتا ہے لنگڑے کے ہوٹل کی چائے کا مزہ میں ابھی تک نہیں بھولا۔

جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے

امجد خان

یہ ایک بادشاہ کی پرانی کہانی ہے۔اُس کا ایک بچپن کا دوست تھا جس کے ساتھ وہ کھیل کود کر جوان ہوا تھا۔بادشاہ اپنے اُس دوست کو ہمہ وقت ساتھ رکھتا تھا۔اُس کی عادت تھی کہ اُس کی زندگی میں خواہ کوئی بھی اچھی بُری بات ہو وہ ہمیشہ یہ ہی کہتا کہ جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے۔ایک دن بادشاہ اور اُس کا دوست شکار کیلئے جنگل میں گئے۔دوست نے بادشاہ کیلئے بندوق میں گولی بھری اور بندوق تیار کر کے بادشاہ کو دی لیکن گولی بھرنے میں اُس سے کچھ غلطی ہو گئی اور جب بادشاہ نے شکار کے لئے گولی چلائی تو اُس کا انگوٹھا کٹ گیا۔یہ صورتحال دیکھ کر دوست نے اپنی عادت کے مطابق کہا "جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے،اس میں یقیناً کوئی بہتری ہوگی"۔یہ سُن کر بادشاہ کو شدید غصہ آیا اور بولا:"یہ بہتر نہیں ہے،میرا انگوٹھا ضائع ہو گیا ہے"۔اور تم کہہ رہے ہو اچھا ہوا اور ساتھ ہی حکم جاری کیا کہ اسے قید خانے میں ڈال دیا جائے۔ایک سال بعد بادشاہ دوبارہ ایک جگہ شکار کھیلنے گیا۔وہاں بدقسمتی سے اُسے آدم خور جنگلیوں نے پکڑ لیا اور اپنے علاقے میں لے گئے۔اُنہوں نے بادشاہ کے ہاتھ باندھ دیئے۔اب آگ جلا کر وہ بادشاہ کو جلانے ہی والے تھے کہ اُن کی نظر بادشاہ کے انگوٹھے پر پڑی تو پتہ چلا کہ بادشاہ ایک انگوٹھے سے معذور ہے۔وہمی اور توہم پرست قوم ہونے کی وجہ سے وہ کسی نامکمل انسان کو نہیں کھاتے تھے لہٰذا انہوں نے بادشاہ کو رہا کر دیا۔جب بادشاہ گرتا پڑتا اپنے محل میں پہنچا تو اُسے خیال آیا کہ کس طرح اُس کا انگوٹھا کٹ گیا تھا اور اُس نے اپنے دوست کو جیل میں بھجوا دیا تھا۔فوراً اُس نے اپنے خدام کو حکم دیا کہ اُس کے دوست کو باعزت دربار میں پیش کیا جائے۔جب اُس کا دوست آیا تو بادشاہ نے اُسے سارا حال سُنایا اور کہا کہ میں نے تمہارے ساتھ بہت بُرا کیا۔مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا،مجھے معاف کر دو۔تم صحیح تھے وہ اچھا اور بہتر ہی ہوا تھا کہ میرا انگوٹھا کٹ گیا تھا۔آج اس انگوٹھے کے نہ ہونے کی وجہ سے میری جان بچ گئی۔یہ سُن کر بادشاہ کا دوست مسکرایا اور بولا:"یہ بھی بہتر ہی ہوا کہ آپ نے مجھے جیل بھجوا دیا"۔اپنے دوست کی یہ بات سُن کر بادشاہ بہت حیران ہوا اور کہنے لگا کہ یہ اچھا اور بہتر کس طرح تھا۔تم ایک سال تک جیل میں رہے اور کہہ رہے ہو کہ اچھا ہوا۔دوست مسکرا کر بولا:"ہاں! اچھا ہوا اور بہت بہتر ہوا کہ اگر میں جیل میں نہ ہوتا تو یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوتا اور وہ جنگلی اب تک مجھے ہڑپ کر چکے ہوتے کیونکہ میرا انگوٹھا صحیح سالم ہے"۔زندگی میں اکثر جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ یقیناً اچھے کیلئے ہی ہوتا ہے۔لیکن انسان فطرتاً جلد باز واقع ہوا ہے اور اُسی وقت نتیجہ چاہتا ہے جبکہ قدرت کا نتیجہ تھوڑے وقفے کے بعد ظاہر ہوتا ہے۔فرق صرف اتنا ہے کہ اُمید کا سہارا کبھی نہیں چھوڑنا چاہئے اور سوچ ہمیشہ مثبت رکھنی چاہئے۔

بدلہ نہیں لیتے

محمد ابوبکر ساجد

ننھی مہک بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی کہ سونی نے اس کے اوپر ریت پھینک دی،آمنہ نے کہا'سونی پر تم بھی ریت پھینکو اور ہم مل کر اسے مارتے ہیں" مہک نے کہا" نہیں بدلہ نہیں لیتے۔مہک بہت معصوم اور سادہ اچھی بچی تھی وہ ہر وقت صاف ستھری اور نکھری نکھری رہتی تھی،وہ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہے۔اس کی تربیت بہت اچھے طریقے سے ہو رہی تھی۔اس میں کوئی بھی بری عادت نہ تھی نہ کبھی وہ کسی سے لڑتی تھی،نہ گالی گلوچ کرتی تھی بلکہ بچوں کو بری باتوں سے روکتی تھی وہ ہر ایک سے پیار سے بات کرتی،بڑوں سے ادب سے پیش آتی،ہر کام شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھتی،کوئی بھی چیز کھا کر شکر اللہ کہتی،اس کے معصوم سے چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ کھلی رہتی تھی۔وہ راستے میں ہر رکاوٹ کو دور کرنے کی کوشش کرتی تھی،کوئی کیلے کا چھلکا،جھاڑی یا پتھر پڑا ہوتا اسے ہٹا دیتی،راہ چلتے جس سے بھی ملتی،سلام کرتی،اتنی چھوٹی عمر میں اس نے بہت سی اچھی باتیں سیکھ لی تھیں۔مہک کے پاپا حسن کا بزنس پارٹنر سیٹھ اکرم سے جھگڑا ہو گیا چونکہ ان کا پارٹنر لالچی اور بلیک میلر شخص تھا،اس نے حسن سے بدلہ لینے کیلئے چند غنڈوں کے ذریعے مہک کو اغوا بھی کروایا،ننھی مہک سہم کر رہ گئی،سیٹھ اکرم نے جب ننھی مہک کی بات فون پر اس کے پاپا سے کروائی کہ مہک ان کے پاس ہے،اگر اپنا فراڈ کا بیان واپس لے جو میں نے فراڈ کیا ہے تو میں تمہاری بیٹی کو صحیح سلامت واپس کر دوں گا۔تم جانتے ہو کہ میں بدلہ لینا خوب جانتا ہوں،حسن علی نے مہک کی آواز فون پر سُن کر سیٹھ اکرم سے وعدہ کر لیا کہ وہ اپنا بیان واپس لے لے گا کیونکہ انہیں مہک کی زندگی اپنی جان سے بھی زیادہ پیاری تھی۔مہک نے سیٹھ اکرم سے کہا انکل بدلہ نہیں لیتے،بدلہ لینا بری بات ہے،آپ اگر میرے پاپا سے بدلہ نہیں لیں گے تو کوئی اور بھی آپ سے بدلہ لے سکتا ہے۔سیٹھ اکرم ننھی منی سی بچی کی زبان سے اتنی پختہ باتیں سُن کر حیران رہ گیا اس نے مہک کو گود میں اُٹھایا،پیار کیا اور کہا بیٹا مجھے معاف کر دو میں آئندہ کبھی کسی سے بدلہ نہیں لوں گا۔یہ کہہ کر اس نے مہک کو اپنی گاڑی میں بٹھایا اور گھر چھوڑ آیا اور حسن علی سے معافی مانگی اور مہک کی بات بھی بتائی اور اس طرح ایک بھٹکے ہوئے انسان کو ننھی بچی نے سیدھی راہ دکھائی۔

رزق کی قدر کرو!

رابعہ شرف الدین

احمد ساتویں جماعت میں پڑھتا تھا۔اس کو دال اور سبزیاں کھانا بالکل پسند نہیں تھا۔وہ بریانی،پیزا اور برگر جیسی چیزیں شوق سے کھاتا تھا۔ایک دن وہ اسکول سے آ کر کھانا کھانے بیٹھا تو کھانے میں لوکی دیکھ کر اس کا منہ بن گیا۔امی سے کہنے لگا:"آپ کو پتا ہے مجھے دال اور سبزیاں بالکل پسند نہیں۔"یہ کہتے ہوئے کھانے کے سامنے سے اُٹھ کر چلا گیا۔اس کی امی نے اسے سمجھایا کہ دالیں اور سبزیاں تو ہماری صحت کے لئے ضروری ہیں۔اس نے ایک نہ سنی۔فریج کھولا کہ کھانے کو کچھ ہو گا لیکن اس میں کچھ نہیں تھا۔اس کے پاس کچھ رقم تھی۔اس نے برگر کی دکان سے برگر لیا اور گھر آیا برگر کو پلیٹ میں رکھا اور فریج سے پانی کی بوتل اُٹھا کر لایا تو اس نے دیکھا کہ اس کے برگر پر مکڑی بیٹھی ہوئی ہے۔اس نے وہ برگر پرندوں کے لئے چھت پر رکھ دیا۔اب وہ چپس خرید کر گھر لایا تو دیکھا اس میں سے لال بیگ نکل کر بھاگا۔بھوک کے ساتھ ساتھ اس کا غصہ بھی بڑھ رہا تھا۔اس نے بریانی خریدی تو اس میں سے بال نکل آیا۔آخر اس نے جھلا کر فریج میں دیکھا تو اس میں ککڑی کا چھوٹا سا ٹکڑا موجود تھا۔اسی ککڑی کا ٹکڑا جسے کھانا تو دور کی بات ہاتھ لگانا تک پسند نہیں کرتا تھا۔اس کو وہ بے صبری کے ساتھ کھانے لگا،لیکن فوراً اسے احساس ہو گیا کہ وہ تو خراب ہو چکا ہے۔وہ مایوس ہو کر باورچی خانے کے دروازے پر ہی بیٹھ گیا۔ذرا دیر بعد اس کی امی وہاں سے گزریں اور پوچھا:"بیٹا! کیوں یہاں بیٹھے ہو! کیا بہت بھوک لگ رہی ہے؟"اس نے اُداسی سے سر جھکا کر تمام حال امی کو سنا دیا۔امی نے اسے سمجھایا کہ تم رزق کی بے ادبی کرتے ہو،یہ اس کی سزا ہے۔بیٹا! بہت سے لوگوں کو تو یہ بھی نہیں ملتا۔اس لئے رزق کی قدر کرو ورنہ خدانہ کرے نوالے نوالے کو ترس جاؤ گے۔اس نے امی سے پکا وعدہ کیا کہ وہ آئندہ اللہ کے رزق کی ناقدری بالکل نہیں کرے گا۔اس کی امی نے کہا کہ ہاتھ منہ دھو میں کھانا لاتی ہوں۔اب وہ اسی توری کو بہت بے صبری سے کھا رہا تھا جس کے سامنے سے وہ اُٹھ کر چلا گیا تھا۔